والقمر قدرنٰہ منازل

للہ الحمد کہ درین زمان برکت توامان بعون خلاق نجوم و سموات
نسخۂ جامعۂ اصول نجوم مفید مطالب دانایان ذوی الفہوم یعنی

احکام النجوم

از گفتۂ احقر محمد افضل

۱۳۱۲ھ

باہتمام احقر انام محمد عبد اللہ تاجر کتب و چکن و مالک مطبع

مطبع مجتبائی لکھنؤ میں چھپا

فہرست کتب موجودہ دکان محمد عبد اللہ تاجر کتب چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ

ناول قاتل

انتہا سے زیادہ دلکش اور نتیجہ خیز فسانہ جس کا ہر لفظ دلون پر نشتر کا کام کرتا ہے قیمت ۔ عہ

مسافر دمشقی

یہ ناول زبان کی شستگی اور واقعات کی دلچسپی کے علاوہ نصیحت آمیز بھی ہے جس مین نتائج سودمند نکالے گئے ہین ہمنے یہ ناول کوشش کے ساتھ تصنیف کرایا ہی اور پبلک مین پیش کر کے امید کرتے ہین کہ یقینا وقعت کی نظر سے دیکھا جائیگا اسکی مفصل کیفیت فہرست کلان مین درج ہی قیمت ۔ عہ

لیج و راحت

ایک فرانسیسی ناول کا اردو زبان مین نہایت ہی دلچسپ فسانہ ہی قیمت ۔ ۸

ناول ثریا

یہ ایک عجیب فسانہ ہی جسکا ہر ایک فقرہ عاشقون کی جان اور معشوقون کا ایمان ہی مولف نے نئے رنگ سے پرانے طرز کو تازہ کر دکھایا ہے اور حالی ناولسٹ زبان مین ایک مرغوب فسانہ بنایا ہی ۔ عہ

ناول خورشید عالم

برق و باران جسکو کہتے ہین اسکا افسانہ ہے ۔ کچھ حقیقت رونے کی کچھ حال جتایا ہی ۔ کیا آپ جانتے ہین کہ ہمارے اس چھوٹے سے ناول مین صرف تاریخی واقعات ہی نہین بلکہ ایسا البم ہے جسمین ہر رنگ کے مصلح فوٹو یعنی حالت کے دکھانیوالے موجود ہین ہجر و وصل حسرت و یاس و رنج و حرمان و درمان بھی کچھ تو ہین مفصل کیفیت ملاحظہ پر موقوف ہی ۔ عہ

ملک العزیز ورجنا

منصور موہنا

دلگیش نندنی

دلکش ہر دو حصہ ۔ عہ

بدر النسا کی مصیبت

شہید وفا

حسن انجلینا ۔ ۸

اشک حسرت

حاجی بابا اصفہانی

مرد میدان ہر دو حصہ

شادی و غم

نازک ادا

الروین لیلے

نشتر

دلچسپ ہر دو حصہ

فردوس بریں ۔ عہ

مقدس نازنین

رشید و زہرہ

کنیز فاطمہ

مہتاب بیگم

وینس کا سوداگر

گلشن جانفزا با تصویر فسانہ پر اثر موثر یا عاشق و معشوق کے حالات کا آئینہ عارض حسینان کا گلگونہ جذب شوق کی کسوٹی عشق و محبت کا فسانہ مقفی و مسجع اور رنگین عبارت قیمت

در المنظوم

ترجمہ ملفوظات مخدوم حضرت جہانیان جہان گشت کے حالات ہین ۔

مجموعہ کاغذات

کارروائی معروف بہ کاغذات کار آمد امور عدالت قیمت ۔

جادوی فرنگ

یہ وہ پر مسلسل کتاب ہی جسمین طرح طرح کے شعبدے عجیب و غریب طلسم درج ہین جنکے دیکھنے سے عقل انسانی حیران ہوتی ہی دست یا چاند یا ستارہ نکالکر دکھانا دریا دکھانا خشکی مین محبوس دار ہونا مع وغیرہ عکس

عجیب آئینہ ون کا نکالنا بھوت پریت کا اتارنا دو کو شیشہ مین بند کرنا آدمی کو قتل کرنا اور پھر جلانا شیطان کا منہ سے شعلے نکالتے نظر آنا مینہ برسانا بجلی گرانا خالی پنجرے مین لال پیدا کرنا قبر سے جواب ملنا آگ کو درخت ظاہر ہونا کٹے ہوئے سر کا معلق ہوا مین کھڑا رہنا مداریون کے کھیل اور تماشے وغیرہ ایسے ایسے عجیب و غریب اس کتاب مین درج ہین کہ ناظرین اسکے دیکھنے اور ماہیت معلوم ہونے سے نہایت محظوظ ہونگے اور دھوکے باز لوگون کے شعبدہ پردازی پر ہرگز ہرگز فریفتہ نہونگے بلکہ تیل کی اوٹ پہاڑ کا مضمون سمجھ کے اونکی دھوکے بازی سے محفوظ رہینگے قیمت

تاریخ عروج سلطانی

معہ تصاویر قیمت

مجموعہ ملفوظات

خواجگان بزرگ جسمین

انیس الارواح

دلیل العارفین

فوائد السالکین

راحت القلوب زبان فارسی

جملہ چار رسالہ شامل ہین

تعلیم الاخلاق

اخلاق کی درستی ایمانداری راستی نیکبختی تواضع اتحاد باہمی خوش خوئی و حسن معاشرت حصول عزت وغیرہ کے سوا تمام عمدہ خوبیان حاصل کرنے کیلیے یہ کتاب لاجواب نہایت عمدہ معلم و اوستاد ہی حضرت مصنف نے احادیث و قران و اقوال حکما و بزرگان سے اس کتاب کو ایسا آراستہ و پیراستہ کیا ہی دریا کو کوزہ مین بھر دیا ہی قیمت ۔ ۱۲

مکتوب احمدی معروف

بہ جامع المکتوبات انشا کے نام سے ورجبی کئی رسالہ طبع ہوئے ہین لیکن جسمین تعلیم اطفال کیلیے کافی مضامین تھے لہذا عاجز نے مضامین مفید اضافہ کر کے اپنے مطبع مین طبع کرایا ہی ہر دو حصہ

مکتوب محمدی معروف

بخزائن المکتوبات جسمین مبتدیون و اطفال نیک خصال اور طلبا کے لیے طرز تحریر ہر درجے کے لوگون کے القاب و خطوط و تواریخ وغیرہ تحریر ہین ۔

تدبیر معالجہ ہیضہ

اس مین مفصل علاج تحریر ہے قیمت ۔

فتبارک اللہ احسن الخالقین
رسالہ نایاب نتیجہ افادات جناب مولوی سید ابو محمد صاحب دام فیضہ مدرس مدرسہ
احکام النجوم
باہتمام خاکسار محمد عبد اللہ صاحب تاجر کتب و حکیم و مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ
در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

رجسٹری شدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی رضوی حشرہما اللہ الہادی مع امام زماننا المہدی
عرض کرتا ہے کہ یہ رسالہ موسوم ہے بہ رسالہ احکام النجوم بیان مین احکام دوازدہ خانہ کے کہ
سائل جو سوال منجم سے کرے مشکل ہو یا سہل وہ سوال منسوبات بیوت اثنی عشر سے خالی نہوگا
پس اگر سائل ساتھ رعایت آداب و شرائط کے سوال کرے اور منجم دلائل سائل و مسئول عنہ کو
خوب ملاحظہ کرے تو حکم راست تر و درست تر ہوگا اور اگر سائل ساتھ رعایت آداب و شرائط کے
سوال نکرے تو ویسا ہی وہ حکم بھی ضعیف ہوگا خصوصاً اگر منجم دلائل سائل و مسئول عنہ کو نجانتا ہو
یا استخراج طالع یا وضع کواکب مین غلطی کرے تو احکام اوسکے بالکل غلط ہو جائینگے پس
سائل کو حفظ آداب اور شرائط سوال لازم ہے اور منجم کو معرفت سائل و مسئول عنہ وغیرہ کی واجب
اور منجم کو چاہیے کہ پہلے اصطلاحات نجوم سے واقف ہو کیونکہ اگر اصطلاحات علم نجوم سے واقف
نہوگا تو مطلب کسی شعبہ کا شعبہاے علم نجوم سے نہین سمجھہ سکتا ہے کیونکہ علم نجوم کے کئی

شعبہ ہین ایک شعبہ احکام موالید مین ہے یعنے وقت ولادت مولود کا زائچہ بنا کر احکام
صحت و مرض و عشرت و عسرت و حیات و ممات اوسکے کا اور اوسکی اولاد اور ازواج و اجداد کا
استنباط کیا جاتا ہے دوسرا شعبہ احکام عالم مین ہے یعنے زائچہ وقت نوروز کا بنا کر احوال
بارش و گرانی و ارزانی و بیماری و جنگ و جدال و صلح وغیرہ کل عالم کا استنباط کیا جاتا ہے
اور اس زائچہ سے حالات خاص خاص بلاد و رعایا و سلاطین کے بوجہ مخصوص بھی استنباط
ہو سکتے ہین تیسرا شعبہ احکام اختیارات مین ہے یعنے موافق اپنے مقصود کے ساعت مسعود
کو اختیار کر لینا مثل سفر و نکاح و تزویج و بناے مکان وغیرہ کے چوتھا شعبہ علم طلسمات
مین ہے یعنے موافق گردش فلکی کے ایک مادہ کو مہیا کرنا تاکہ اثر اوس گردش کا اس مادہ پر
آجاوے اور مقصود دلی حاصل ہو جاوے پانچوان شعبہ احکام نجوم مین ہو یعنے سائل نے
کسی مطلب کے لیے کسیوقت آکے سوال کیا تو منجم زائچہ وقت سوال بنا کر اوسکے احکام تفصیلی
بیان کرے ان سب مقامات مین منجم کو چاہیے کہ پہلے اصطلاحات علم نجوم سے واقف ہو جاوے
تاکہ مطلب کتاب سمجھنے مین اور احکام لگانے مین عاجز نہو اور اس حقیر نے اکثر اصطلاحات
علم نجوم کے اور ضعف و قواے کو اب رسالہ ابجد نجوم و میزان النجوم مین لکھدے پس مبتدی کو
لازم ہے کہ پہلے رسالہ ابجد نجوم اور رسالہ میزان النجوم کو دیکھے اور خوب سمجھے پھر اس رسالہ کو ملاحظہ
کر کے احکام لگانے اور یہ بھی واضح ہو کہ احکام کا بیان کرنا مثل اسکے کہ منجم جو خبر موت یا بارش کی
دیتا ہے وہ علم غیب نہین ہو کیونکہ وہ طالع کو دیکھکر بدلیل و قیاس بنا بر غلبہ ظن کے کہتا ہو اور جو خبر
کہ بحساب و دلیل و قیاس معلوم و مفہوم ہو وہ علم غیب نہین ہو علم غیب وہ ہو کہ جو بلا حساب و بلا
دلیل و بلا قیاس مدرک و معلوم ہوا اور علاوہ اوسکے ظن اور چیز ہو اور علم اور چیز ہے یہان مدار غلبہ
ظن پر ہے اور علم غیب کو سواے باریتعالی کے کوئی نہین جان سکتا ہو اور منجم و طبیب کا حال
یہان پر یکسان ہو جس طرح سے طبیب حال مریض دیکھکر کہتا ہو کہ یہ مریض فلان روز مر جائیگا اسیطرح منجم بھی
زائچہ وقت ولادت مین دلائل موت دیکھکر کہتا ہے کہ یہ بیمار فلان دن مر جائیگا اسی طرح منجم جو حکم

خاص یا عام لگاتا ہے تو بنا بر غلبہ ظن کے نہ بنا بر علم و یقین کے توجسطرح قول طبیب علم غیب نہین
ہو سکتا ہو اسیطرح قول منجم بھی علم غیب نہین ہو سکتا ہے پس منجم کو چاہیے کہ دلائل سائل و مسئول عنہ
کو بخوبی ملاحظہ کر کے حکم بیان کرے تاکہ احکام اوسکے ٹھیک ہون اور اسی شعبہ احکام مین یعنی احکام
منسوبات دوازدہ خانہ مین یہ رسالہ مرتب کیا گیا اوپر ایک مقدمہ اور بارہ فصلون کے

مقدمہ

مقدمہ بیان مین بعض قواعد ضروریہ کے واضح ہو کہ سائل کو چاہیے کہ منجم سے بروقت ضرورت
کے سوال کرے نہ بغیر ضرورت و نہ براے امتحان و نہ از روے استہزا اور جس امر کے سوال کرنے کی
ضرورت ہو اوس امر کو پیشتر سے اپنے دل مین رکھے بعضے کہتے ہین کہ اوس نیت سوال کو اٹھائیس روز
پیشتر سے اپنے دل مین رکھے کہ یہ زمانہ ایک دورقمری کا ہو یعنے قمر اس مدت مین بارہون برجون کو
طے کرتا ہے اور ہر کوکب سے نور لیتا ہو و بقولے سات دن پیشتر سے نیت سوال کو دل مین رکھے کہ
ساتون ستارون کی حکومت و بادشاہت ایک ہفتہ مین گذر جاتی ہے اور اگر یہ بھی نہو سکے تو ایک
شبانہ روز پیشتر سے نیت سوال کو دل مین رکھے یعنے چوبیس گھنٹے پیشتر سے نیت سوال کرے کہ یہ
زمانہ تمامی دورفلک کا ہے کہ طلوع و غروب بارہون برجون کا اس مدت مین ہو جاتا ہو و اگر زمانہ نیت
سوال کا ایک شبانہ روز سے کم ہو تو پھر سوال نہ کرے کہ حکم راست نہ آئے گا اور خطا واقع ہوگی
مگر جسوقت کہ کوئی غم بزرگ پیش آیا ہو یا کوئی کار ضروری سخت درپیش ہو کہ تمام حواس سائل کے
اوسی امر مین مشغول ہوگئے ہون اوسوقت مین سوال کر سکتا ہو کیونکہ اوسوقت سائل بکمال توجہ سوال
کرتا ہو اور سائل کے کمال توجہ کو اس امر مین دخل عظیم ہو اور استادون نے واسطے کمال توجہ سائل
و منجم کے یہ تدبیر قرار دی ہے اور یہ کہا ہو کہ جب سائل اپنے گھر سے چلے واسطے ملاقات منجم کے تو
کوئی چیز از قسم میوہ جات یا ماکولات وغیرہ کی اپنے ہمراہ لے اور قبل سوال کے وہ منجم کو دیدے پس جب
سائل کسی چیز کو گھر سے اپنے ساتھ لیچلے گا تو یہ امر باعث زیادتی توجہ سائل کا ہوگا اور جب قبل
از سوال وہ چیز منجم کو دیدے گا تو یہ امر سبب زیادتی توجہ منجم کا ہوگا اور یہی کمال توجہ سائل و منجم کا

قاعدہ

اثر عظیم رکھتا ہو قاعدہ اگر ایک وقت مین کئی شخص آکر سوال کرین تو منجم کو چاہیے کہ سائل اول کا

طالع سے جواب دے اور شخص دوم کو خانہ دوم سے احکام بتائے اور تیسرے سائل کو خانہ سوم
سے احکام کہے اسی طرح بارہوں خانوں تک پس تیرہوین سائل کو اوسوقت جواب نہین دیسکتا ہے
بجز دوسرے وقت کے وبقول بعضے پہلے سائل کو طالع سے جواب دے اور سائل دوم کو بیت عاشر
سے اور سائل سوم کو خانہ یازدہم سے اور سائل چہارم کو بیت پنجم سے اور سائل پنجم کو بیت سابع سے
اور سائل ششم کو بیت سوم سے اور سائل ہفتم کو بت چہارم سے اور سائل ہشتم کو بیت نہم سے احکام
بیان کرے پس نوین سائل کو اوسوقت جواب نہین دیسکتا ہے بجز وقت دیگر کے کیونکہ باقی چار
خانون سے احکام بیان نہین کرسکتے ہین کہ وہ طالع کو ناظر نہین ہین وبقولے سائل اول کو طالع
سے جواب دے اور سائل دوم کو قمر سے یعنے جس خانہ مین کہ قمر ہوا اوسکو طالع قرار دیکر احکام بیان کرے
اور سائل سوم کو شمس سے کہ جس خانہ مین آفتاب ہوا اوسکو طالع قرار دیکر جواب کہے اور سائل چہارم کو
مشتری سے یعنی جس خانہ مین مشتری ہوا اوسکو طالع قرار دے بشرطیکہ ہبوط مین یا تحت الشعاع یا راجع
ہنو والا جس خانہ مریخ ہوا اوس خانہ کو طالع قرار دیکر احکام کہے اور باقی تفصیل اسکی رسالہ ضیاء النجوم
مین ذکر ہوچکی اسی طرح اگر ایک وقت معین مین ایک ہی شخص کئی سوال کرے تو پہلے مسئلہ کا جواب
طالع سے دے دوسرے مسئلہ کا جواب خانۂ دوم سے تیسرے مسئلہ کا جواب خانۂ سوم سے
وعلیٰ ہذا القیاس بارہوین خانہ تک اور یہ بھی اک قاعدہ ہو کہ جو سوال جس خانہ کے منسوبات سے ہو
قاعدہ
اوسی سوال کا جواب اوسی خانہ سے کہے قاعدہ منجم کو چاہیے کہ جب کوئی سائل کسی امر کے لئے سوال
کرے تو پہلے صحیح طور پر استخراج طالع کا کرے پھر دلائل سائل و مسئول عنہ کو خوب ملاحظہ کرکے حکم
کرے پس واضح ہو کہ دلائل سائل چار ہین طالع وقت و صاحب طالع اور قمر اور وہ کوکب کہ جس سے
قمر منصرف ہوا اور دلائل مسئول عنہ بیت سابع و صاحب سابع ہی اکثر امور مین ولیکن عموماً دلائل
مسئول عنہ وہی خانہ ہی کہ جسکے منسوبات سے سوال ہوا اور صاحب اوسکا اور وہ کوکب کہ جس سے
قمر متصل ہونیوالا ہو پس خطوط خمسہ سعادت و نحوست و قوت و ضعف کواکب کو ملاحظہ کرے
اگر دلائل مسعود قوی ہون تو حکم سعادت و قوت پر کرے و اگر دلائل منحوس و ضعیف

ہون تو حکم نحوست وضعیف پر کرے وا گر دلائل مشترک ہون تو حکم غلبہ پر کرے یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے احکام کے بیان کرنے کا اور حکیم بطلیموس ریاضی دان نے ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے اَکثَرُ مَا یَکُونُ خَطَاءُ المُنَجِّمِ اِذَا کَانَ السَّائِلُ وَصَاحِبُہٗ مَنحُوسَینِ ترجمہ اسکا محقق طوسی نے یہ فرمایا ہے کہ طالع دلیل سائل ہے اور سابع دلیل مسئول عنہ پس جب طالع وقت سوال مین سابع وصاحب اوسکا منحوس ہو دلیل ہے کہ منجم کو جس حال پر ہونا چاہیے نہین ہے پس جب منجم اوس حال پر نہوگا تو اوسکی راے مین خطاے بسیار کا ہونا ممکن ہوا اور یہ حکم خاص ہے ساتھ طالع سوال کے اور مشروط ہے ساتھ اسکے کہ سوال منسوبات بیت سابع سے نہو مثل خصومت وتزویج وشرکت وحرب کے کیونکہ اگر سوال منسوبات خانۂ ہفتم سے ہوگا تو اوسوقت نحوست سابع وصاحب سابع کی مسئول عنہ کے ساتھ خاص نہوگی یہان پر مراد مسئول عنہ سے منجم ہے نہ غرض سائل یعنے بروقت سوال اگر سابع وصاحب سابع منحوس ہو اور سوال منسوبات خانۂ ہفتم سے ہو تو اوسوقت نحوست اوسکی غرض سائل سے متعلق ہوگی اور منجم احکام اوسکے بیان کرسکتا ہے وا گر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو تو اوسوقت نحوست اوسکی منجم سے متعلق ہوگی یعنے اوسکی راے مین اوسوقت خطا واقع ہوگی کہ ایسے ہنگام مین منجم سکوت اختیار کرے اور کچھہ حکم نہ بیان کرے۔

فصل پہلی احکام منسوبات خانۂ اول مین مثل ابتداے کار وعمر سائل وغیرہ کے

پس واضح ہو کہ دلائل آغاز کار چار ہین طالع وصاحب طالع وقمر وسہم السعادت پس اگر سوال ابتداے کار سے ہو تو نظر کرین کہ انہین سے جسکی قوت زیادہ ہووے دلیل آغاز کار کی ہوگی پس اگر دلیل آغاز کار مسعود ہو تو حکم اوپر سعادت وخوبی ابتدا کے کرین وا گر منحوس ہو تو حکم نحوست پر کرین وا گر سوال انجام کار سے ہو تو نظر کرین طرف خانہ چہارم کے وصاحب خانہ چہارم وخداوند خانہ قمر وخداوند سہم السعادت کی ان چار مین سے جسکا حظ زیادہ ہو وہی دلیل انجام کار کی ہوگی پس اگر دلیل انجام کار مسعود ہو تو حکم اوپر سعادت وخوبی عاقبت کے کرین وا گر منحوس ہو تو حکم نحوست پر کرین ایضاً اگر بوقت ابتداے کار کے دلیل آغاز وتد مین ہو اور دلیل انجام زائل مین آغاز کار

نیک ہوگا وانجام بد واگر دلیل آغاز زائل مین ہو و دلیل انجام وتد مین تو آغاز کار بد ہوگا اور انجام نیک اگر دونون دلیلین وتد مین ہون تو آغاز وانجام دونون نیک ہونگے ۔ اگر دونون زائل مین ہون تو آغاز وانجام دونون بد ہونگے **ایضاً** اگر دلیل آغاز برج منقلب ہو تو کبھی اوس کام مین مشغول ہوگا اور کبھی ترک کریگا واگر برج ثابت مین ہو تو آغاز کار قوی ہوگا واگر برج ذوجسدین مین ہو تو اوس کار کو دو تین مرتبہ آغاز کرکے دوسرا کار اختیار کریگا واگر قمر ساتھ دلیل ابتدا کے متصل ہو ساتھ کسی سعد کے تو آغاز کار ساتھ شادی وخوشی کے ہوگا **ایضاً** اگر قمر ساتھ مشتری کے ہو اور راس وسط السما پر ہو اوس وقت جس کار عظیم کی ابتدا کیجاوے وہ کام بخوبی انجام پائیگا اور تمام ہوگا

فائدہ سوالات عمر سائل مین اگر سائل اپنی عمر کے حالات سے سوال کرے تو نظر کرین طرف قمر کے پس اگر قمر نحس سے منصرف ہوکر سعد سے متصل ہونیوالا ہو دلیل ہے کہ عمر گذشتہ سائل کی ساتھ محنت وسختی کے گذری ہے اور عمر آیندہ ساتھ سعادت واقبال کے گذرے گی واگر حال قمر برعکس اسکے ہو تو حکم بھی برعکس اسکے ہوگا واگر قمر ایک سعد سے منصرف ہوکے دوسرے سعد سے متصل ہونیوالا ہو تو عمر گذشتہ وآیندہ سائل کی خوب ہے تمام عمر ساتھ دولت اقبال کے رہیگا واگر ایک نحس سے منصرف ہوکے دوسرے نحس سے متصل ہونیوالا ہو تو حکم برعکس اسکے ہوگا واگر خداوند طالع تحت الشعاع مین ہو یا محترق ہو اور قمر منحوس یا ساقط یا خانہ ہفتم مین ہو یا کوئی نحس طالع مین یا خانہ ہفتم مین ہو تو یہ بد ہے **ایضاً** اگر حالات سائل سے سوال کرین یعنے اگر دلیل سائل طالع مین یا اپنے گھر مین ہو اور راجع ومحترق نہو اور صاحب ساعت بھی سعد ہو دلیل ہے کہ حال نیک ہوگا اور ساتھ مال وفراخ دستی کے اور جس غم مین کہ ہے اوس سے خوشی حاصل ہوگی واگر دلیل سائل کسی سعد سے منصرف ہوکر نحس سے متصل ہو تو حال خداوند مسئلہ نیک ہوگا لیکن غم پیش آئیگا پس اگر وہ نحس خانہ دوم مین ہو تو بسبب نقصان مال کی غم ہوگا واگر خانہ سوم مین ہو تو بسبب برادران ودوستان ونزدیگان ہوگا وعلی ہذا القیاس جس خانہ مین وہ نحس ہو اوسی کے منسوبات سے غم ہوگا واگر دلیل سائل نظر ناظرہ یا مقابلہ آفتاب سے متصل ہونیوالی ہو تو بسبب بادشاہ کے غم ہوگا واگر دلیل برج ترف مین ہو تو

سائل صاحب جاہ وشرف ہوگا واگر دلیل برج شرف مین راجع یا محترق یا ساقط از طالع ہو تو دلیل ہی
کہ سائل بادشاہ تھا کہ معزول ہوگیا ہی اور مال اوسکے ہاتھ سے نکل گیا ہی واگر دلیل سائل برج شرف مین آنیوالی ہو تو
سائل جاہ ومنزلت پر پہونچیگا واگر دلیل برج غریب مین ہو یا ساقط از طالع ہو تو سائل اوس شہر مین غریب ہے
اور اوسکی کوئی قدر ومنزلت نہین واگر دلیل برج غریب مین ہو لیکن کسی وتد مین ہو تو سائل اوس شہر مین
غریب ہوگا مگر لوگون مین ساتھ عزت ومرتبہ کے معروف ہوگا واگر دلیل سائل برج ششم مین خانۂ
ہبوط مین ہو تو سائل بندہ یا بندہ زادہ ہی واگر دلیل خانۂ ہبوط مین ہو اور ساقط از طالع اور صاحب
خانۂ دلیل بھی دلیل کو ناظر ہو تو سائل بے حسب ونسب ہے اور معروف نہین ہے اور بدحال ہی
واگر باینہمہ کوئی سعد اوسکو ناظر ہو تو سائل اپنے ہاتھ کی محنت سے روزی اپنی ہر روز پاتا ہے
واگر کوئی نحس ناظر ہو تو سائل بدحال ودرویش ہی وبدشواری ہر روز روزی اپنی حاصل کرتا ہی
واگر دلیل سائل کوکب محترق سے متصل ہو اور وہ کوکب محترق خانۂ پنجم مین ہو تو فرزند سائل کا
بیمار ہی اور غم سائل کا اوسی وجہ سے ہی واگر وہ کوکب محترق صاحب خانۂ ہفتم یا خانۂ ہفتم مین ہو تو
سائل بوجہ بیماری زن کے غمگین ہے اور اگر وہ کوکب محترق خانۂ دوم مین ہو تو غم سائل بسبب
نقصان مال کے ہے **فائدہ** اگر پوچھین کہ عمر ہماری کسقدر باقی ہے پس خداوند طالع اور قمر مین
سے جو وتد مین ہو وہی دلیل ہوگی اور اگر دونون ساقط ہون تو جو کوکب کہ مستولی ہو درجۂ طالع
پر وہ دلیل ہے پس اگر دلیل برج ثابت اور وتد مین ہو یا مائل وتد مین تو درجۂ دلیل سے درجۂ طالع
تک ہر درجہ کا ایک ایک سال حکم کرین واگر دلیل برج ذوجسدین مین ہو ہر درجہ کو ایک مہینہ
حکم کرین واگر دلیل برج منقلب مین ہو ہر درجہ کو ایک ایک روز حکم کرین اور جب ستارہ مریخ
درجۂ نحس تک یعنے کسی درجہ قاطع تک پہونچیگا اوسوقت سائل بیمار ہوجائیگا ان کل مباحث کو
قطب الدین لاری نے رسالۂ حل المسائل مین بتفصیل تحریر کیا ہے یہان بخوف تطویل ساتھ
اجمال کے مسائل ضروریہ پر اختصار کیا گیا اور انوار النجوم مین ہے کہ مدت عمر وحکومت
وروزگار وعیش وآمد مسافر وغیرہ کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ بروقت سوال کے صاحب طالع وصا

حاجت کو دیکھین کہ درمیان ان دو ستارون کے کتنے درجہین اگر طالع برج ثابت ہو تو ہر درجہ نو سال شمار کرین اور اگر ذوجسدین ہو تو ماہ شمار کرین اور اگر منقلب ہو تو روز

فصل دوسری احکام منسوبات خانہ دوم مین

واضح ہو کہ دلائل مال چار ہین قمر و سہم القمر یعنے سہم السعادت و صاحب خانہ دوم و صاحب طالع اگر مستولی ہو طالع پر پس اگر سوال مال سے ہو نظر کرین طرف قمر کے اگر قمر متصل ہو ساتھ کسی سعد کے اور صاعد ہو یا قمر زائد النور ہو اور طالع کو ناظر بھی ہو دلیل مال و دولت ملنے کی ہے اور اگر قمر منحوس ہو تو قوت مال اوسکی روز بروز گھٹتی جاے گی اور اگر قمر طالع مین ہو تو بغیر کوشش کے مال ملیگا اور اگر قمر خانہ دوم مین ہو تو کار و کسب سے مال ملیگا اور اگر خانہ سوم مین ہو تو برادران و اقربا و سفر نزدیک سے مال ملیگا اور اگر خانہ چہارم مین ہو تو منسوبات خانہ چہارم سے مال ملیگا و علی ہذا القیاس بارہون خانون تک اسیطرح اگر صاحب طالع مستولی ہو طالع پر تو جس خانہ مین ہو گا اوسی خانہ کے منسوبات سے مال ملیگا اور چاہیے کہ قمر و سہم السعادت سے غافل نہون کہ ان دونون کو درویشی و توانگری مین بہت بڑی شہادت ہے اور اگر سہم السعادت متصل ہو ساتھ آفتاب و مشتری کے اور نحسین سے ساقط ہو یا آفتاب و مشتری مین سے کوئی شرف مین ہو اور مسعود اور سہم السعادت وتد مین ہو دلیل ہے اوپر بقاے دولت و جمع مال کے اور مال کثیر اوس سے اوسکے فرزندون کو پہونچے اور ابو معشر بلخی کا قول ہے کہ اگر صاحب خانہ دوم ساتھ سہم السعادت کے صاعد ہو شمال مین تو مال کثیر کو حاصل کرے گا خداوندان دولت سے یا خود توانگر ہو جائیگا اور ماشاء اللہ مصری کہتے ہین کہ اگر خداوند دوم طالع مین قوی الحال ہو مال بے رنج بہت جگہ سے کسب کریگا اگر خداوند دوم خانہ دوم مین ہو تو مال ساتھ رنج و تعب کے حاصل ہوگا

فائدہ سوالات مقدار مال مین اگر سوال مقدار مال سے ہو تو دلیل مقدار مال صاحب دوم و عطارد و سہم المال و صاحب سہم المال ہے ان مین سے جو قوی تر ہو بقوت ذاتی یا عرضی وہی دلیل عدد مال ہوگی پس اگر دلیل اوسکی عطارد ہو اور ہبوط یا جاے بد مین ہو تو بیس درم پاویگا یا بیس عدد یعنے مثل اپنے عطیہ صغری کے بخشیگا اور اگر اپنے مثلثہ مین ہو تو

اس عدد کو یعنے عطیہ صغری کو ضرب دش مین کرین تو حاصل ضرب مال بخشیگا اور اگر شرف مین ہو تو
سو مین ضرب کرین اور اگر اپنے خانہ مین ہو تو عطیہ صغری کو ہزار مین ضرب کرین کہ بعدد حاصل ضرب
ملیگا اور یہی قیاس ہر کوکب کا ہو کہ جو دلیل واقع ہوا اور قاعدہ اسکا یہ ہو کہ جو کوکب دلیل مقدار
مال کی واقع ہوا اگر وہ بد حال یا ہبوط مین ہو تو مال بقدر عطیہ صغری اوسکے کے ملیگا اور اگر اپنے مثلثہ
یا شرف یا خانہ مین ہو تو جتنا کہ ذکر ہوا اوتنا ملے گا اور اگر دلیل راجع ہو تو جتنا بغیر رجعت کے دیتا
اوسکا نصف دیگا اور اگر دلیل محترق ہو تو کچھ نہین دیگا اور اگر دلیل مقدار آفتاب سے چار درجہ
دور ہو تو جتنا وہ دیتا اوسکا ثلث کم کرکے دیگا اور اگر سعدین عطارد کے ساتھ ہون تو مال مین
زیادہ کرے گا اور اگر نظر نحسین عطارد پر ہو تو کمی کرے گا اور واضح ہو کہ دلیل سخاوت پانچ برج
ہین سنبلہ میزان عقرب قوس حوت اگر بوقت سوال ان مین سے کوئی برج طالع ہو یا صاحب طالع
یا قمر یا کوکب میزانیہ برجون مین ہو دلیل ہے کہ سائل اصراف کرنیوالا اور بخشنے والا ہوگا اور جو
برج کہ تونگری دینے والے ہین مثلثہ بروج خاکی ہے یعنے ثور و سنبلہ و جدی اور جو بروج کہ مال
دیکر واپس لیتے ہین مثلثہ بروج بادی ہے یعنے جوزا و میزان و دلو پس اگر بوقت سوال برج بادی
طالع ہو اور مسعود ہو دلیل ہے اوپر تونگری و سعادت کے اور اگر ضعیف و منحوس ہو دلیل
ہی اوپر تنگی معاش و نقصان مال کے **فائدہ** اگر پوچھین کہ نقصان مال کس سبب سے ہوگا
پس دیکھین اوس کوکب کو جو دلیل مال واقع ہوا ہی اوس سے کوکب نحس کس برج سے اتصال
رکھتا ہی یعنے وہ کوکب نحس کس خانہ مین ہی اوسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے نقصان مال ہوگا
پس اگر وہ نحس طالع مین ساتھ صاحب طالع کے ہو تو زیان مال بسبب کاہلی سائل کے
ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ دوم مین ساتھ خداوند دوم کے ہو تو سائل مال کو اپنے ہاتھ سے تلف کریگا
اور اگر وہ نحس خانہ سوم مین ساتھ خداوند سوم کے ہو تو زیان مال بسبب برادران و خواہران و
سفر نزدیک کے ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ چہارم مین ساتھ خداوند چہارم کے ہو تو زیان مال
بسبب پدر و مادر و منسوبات خانہ چہارم کے ہوگا وعلی ہذا القیاس **فائدہ** سوالات بیع و شرا

اگر پوچھین کہ بیع واقع ہوگی یا نہ پس اگر صاحب طالع وصاحب ہفتم ونہم متصل ہون قمر سے تو بیع واقع
ہوگی اور اگر قمر برج مستقیم الطلوع مین زائد النور والعدد ہو اور سعدین اوسکو ناظر ہون تو جتنے کی وہ
چیز خریدی ہے اوس سے زیادہ کو بکے گی اور نفع ہوگا اور اگر پوچھین کہ اس جنس کو محفوظ رکھین
یا بیچ ڈالین پس اگر صاحب طالع وقمر قوی ونیکو حال ہون اور کسی سعد سے متصل ہون تو اوس
جنس کو محفوظ رکھنا چاہیے ورنہ بیچ ڈالنا چاہیے اور اگر پوچھین کہ مال ومتاع نفع سے بکے گا
یا نقصان سے نظر کرین طرف صاحب طالع وصاحب دوم وقمر کے انمین سے جو قوی تر ہو وہی
دلیل اوسکی ہے پس اگر دلیل وتد مین یا مائل وتد ساقط مین ہو یا اوس کوکب سے متصل ہو کہ جو
طالع سے ساقط ہو تو ارزان بکے گا اور اگر دلیل خانہ ساقطہ سے یا مائل وتد سے متصل ہو ساتھ
اوس کوکب کے کہ جو وتد مین یا شرف مین اوسکے ہو تو ساتھ نفع کے بکے گا اور اگر مائل الوتد
مین ہو تو نفع نقصان مین برابر ہوگا **فصل تیسری** احکام منسوبات خانہ سوم مین اگر سوال
حالات برادران سے ہو پس اگر کوکب سعد خانہ سوم مین ہو دلیل ہے اوپر صلاح ونیکی برادران و
موافقت باہمی کے اور اگر کوکب نحس خانہ سوم مین ہو دلیل ہے اوپر کمی وناخوشی برادران کے اور اگر برج
ذوجسدین طالع ہو اور اوسمین کئی ستارے ہون دلیل ہے کہ بھائی ایک مان باپ سے نہون
اور جو کوکب اول برج مین ہو وہ دلیل برادر کلان کی ہے اور اگر پوچھین کہ برادر وخواہر سے
امید بر آئیگی یا نہ نظر کرین طرف دلیل طالع وصاحب خانہ سوم کے اگر ان دونون مین اتصال
یا جمع نور یا نقل نور ہو تو امید بر آئے گی والا فلا **فصل چوتھی** احکام منسوبات خانہ چہارم
مین مثل مکان وباغ وسرا وغیرہ کے واضح ہو کہ خانہ چہارم وصاحب چہارم وزحل وقمر دلیل
خانہ وضیاع وباغ وزمین ہے پس اگر خداوند طالع بیت سابع مین ہو یا صاحب بیت سابع
سے متصل ہو دلیل ہے کہ وہ مکان یا سرا خرید کیجاوے گی پس اگر کوئی نحس بیت رابع مین ہو تو وہ
مکان خراب ہے اور اگر سعد ہو تو معمور ہے اور اگر پوچھین کہ خریدنا اس مکان یا زمین یا باغ کا کیسا ہے
پس جاننا چاہیے کہ صاحب بیت رابع اور جو کوکب کہ اوسمین ہو دلیل نیکی وبدی ونفع و

کشنگی و مبارکی و نامبارکی مکان کی ہو اور طالع دلیل رہگذر او س مکان کی ہے اور موضع قمر دلیل
دروازے کی ہے اور موضع شمس دلیل صحن و کشادگی کی ہے اور موضع زہرہ دلیل جاے عیش و
عشرت و ریاحین و طرب کی ہو اور موضع عطارد دلیل مخزن و گنجینہ و کتب خانہ کی ہو اور موضع زحل
دلیل جاے گندہ و تاریک کی ہو اور موضع مشتری دلیل مجلس گاہ و مقام نماز کی ہو اور موضع مریخ دلیل
مطبخ و خون گرائی کی ہے اور موضع راس دلیل نردبان کی ہو اور موضع ذنب دلیل جاے خس و خاشاک
کی ہو ان دلائل سے حالات اوس مکان کے بتانے کہ حیثیت اوسکی کیسی ہے اگر پوچھین کہ خریدنے مین
اس مکان یا باغ یا زمین کے مجکو نفع ہوگا یا نہ پس اگر درمیان دلیل سائل و مسئول عنہ کے نظر
مودت و قبول ہو تو منفعتہاے کثیرہ و منافع جلیلہ حاصل ہونگے و اگر نظر عداوت و قبول ہو تو منفعت
ساتھ رنج و مشقت کے ہو و اگر نظر مودت ہو اور نظر قبول نہو تو کام ساتھ آسانی و خوشی کے برائی گا
لیکن نفع کثیر نہوگا اور اگر نظر عداوت ہو و قبول نہو تو کوئی خیر و منفعت اوسمین نہین ہے اور چاہیئے
کہ سہم السعادت و صاحب سہم السعادت کو بھی دیکھیے کہ اگر مقبول و مسعود ہون اور طالع کو ناظر تو دلیل
منافع کثیرہ کی ہے اور اگر ہمسایہ مکان سے سوال کرین تو طالع اور جو کوکب کہ اوسمین ہو دلیل ہمسایہ
کی ہے اگر طالع مین زحل ہو تو ہمسایہ مین مرد بے اعتبار ہو اور اگر مشتری ہو تو مرد باوقار ہو یعنی اگر
طالع مین کوئی نحس ہو تو ہمسائگان دزد و خائن ہونگے اور اگر کوئی سعد ہو تو ہمسائگان مردم صالح
و خوب ہونگے پس اگر وہ کوکب مستقیم ہو تو ہمسایہ پائدار ہوگا و اگر راجع ہو تو ناپائدار فائدہ اگر
پوچھین کہ جس کام مین مین مشغول ہون عاقبت اسکی کیسی ہوگی پس دیکھین اگر خانہ چہارم
مین کوئی سعد ہو اور راجع و محترق و ہبوط مین نہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی و سعادت ہوگی اور اگر
کوئی نحس ہو تو عاقبت کار جنگ و خصومت ہوگی اور اگر خانہ چہارم مین کوئی کوکب نہو تو دیکھین کہ
اگر خداوند چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو اور منحوس نہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی ہوگی اور اگر ناظر نہو تو
دیکھین کہ خداوند چہارم کس برج مین ہو اگر خداوند اوس برج کا قوی حال ہو و ناظر بصلوح طالع یا صاحب
رابع ہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی ہوگی بہتر از اول و اگر سوال کرین کہ جس کام کو ہم کرتے ہین اوسمین پائداری

یا نہ تو دیکھین اگر صاحب طالع و صاحب خانہ حاجت و قمر بروج ثابتہ مین ہون تو دلیل پائداری اوس کام کی ہے اور اگر بروج منقلبہ مین ہون تو دلیل انقلاب و عدم ثبات کی ہو و اگر بروج ذوجسد مین ہون تو عاقبت کار میانہ ہوگی فائدہ اگر سوال اجارہ سے کرین تو اگر سائل اجارہ دینے تو طالع دلیل اوسکی ہوگی اور خانہ ہفتم دلیل اجارہ لینے والے کی اور عاشر و صاحب عاشر دلیل مزدور بدل اجارے کی ہو اور چہارم دلیل عاقبت کار کی ہو تو بجسب کوکب سعد و نحس کے احکام سعادت و نحوست کے لگائے فائدہ اگر سوال دفینہ سے ہو تو نظر کرین کہ زائچہ وقت سوال مین اگر قمر و زہرہ و مشتری چوتھے خانہ مین ہون تو خزانہ سونا و جواہرات کا ہو و اگر زحل و راس ہون تو دفینہ ہڈیان و کوڑیون کا ہو اور اگر چوتھے خانہ مین نحس ہو اور دسوین مریخ ہو تو بھی دفینہ ہڈیان و کوڑیون کا ہے اور اگر صاحب چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو تو خزینہ ہو اور دیر مین ملیگا اور اگر نحس بھی ناظر ہو تو نہین ملیگا اور اگر قمر خانۂ چہارم مین ہو تو دفینہ اجداد کا رکھا ہوا ہو اور ملیگا اور اگر مریخ چوتھے یا ساتوین یا آٹھوین ہو تو دفینہ کسی کا چھینا ہوا مار کر کسی کو گاڑا گیا ہو اور اگر زحل و راس آٹھوین ہون تو دفینہ بہت مدت کا رکھا ہوا ہو اور اگر قمر و مشتری اوتاد مین ہون دفینہ جلدی ملیگا اور اگر دوسرے اور چوتھے کوکب سعد ہو تو دفینہ جلدی ملیگا اور اگر گیارہوین شمس ہو اور کوکب سعد اوسکے ساتھ ہو یا اوسکو ناظر ہو تو دفینہ ملے گا اور اگر راس طالع مین ہو یا قمر آٹھوین ہو یا ہبوط مین ہو یا تحت الشعاع مین ہو یا طالع برج حوت ہو اور قمر دوسرے ہو تو دفینہ نہین ملیگا اور اگر پوچھین کہ دفینہ مکان کے کس طرف ہو پس طالع سے چھٹے خانہ تک مکان کا دہنا رخ ہو اور ساتوین سے بارہوین تک بایان رخ ہو پس صاحب خانہ چہارم جسطرف ہو اوسی رخ مین دفینہ ہوگا و بقول دیگر زائچہ مین جس طرف سعدین ہون اوسی سمت مین دفینہ ہوگا مثلاً اگر طالع مین ہون تو پورب اور اگر چوتھے ہون تو اوترا اور اگر ساتوین ہون تو پچھم اور اگر دسوین مین ہون تو دکھن کی طرف ہوگا اور اگر دونون سعد دو جگہ ہون تو جو قوی تر ہوگا وہ جس سمت مین ہوگا اوسی سمت مین دفینہ ہوگا اور اگر سعدین اوتاد مین نہون تو جس سمت مین ہون اوس سمت کے کونے مین

دفینہ ہوگا وبقول دیگر اگر صاحب رابع پہلے یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین خانہ مین ہو تو مکان
کے اندر جو مکان ہو اوسمین دفینہ ہوگا اور اگر اون او تاد ارلبعہ مین نہو تو گھر کے باہر دفینہ ہوگا
ایضًا اگر خانہ چہارم مین زہرہ یا قمر ہو تو دفینہ وگم شدہ وگریختہ وہان پر ہے جہان پر پانی رہتا
ہے اور اگر مریخ ہو تو مکان سوختہ مین ہے اور اگر راس ہو تو مکان نیم سوختہ مین ہے اور
اگر زحل وراس ہو تو بیابان مین ہے اور اگر مشتری ہو تو مسجد ومعبد مین ہے واللہ اعلم
فصل پانچوین احکام منسوبات خانہ پنجم مین مثل خبر وفرزند ومعشوق کے ابو معشر بلخی کہتے
ہین کہ دلائل خبر چار ہین قمر ودرجہ طالع وصاحب طالع وسہم الاخبار ان مین سے جو قوی تر
ہو وہی دلیل خبر کی ہے اور نحسین مین سے زحل صادق ہے مریخ کاذب اور سعدین مین سے مشتری
صادق ہے زہرہ کاذب اور قمر صادق ہے عطارد ممتزج اور نزدیک بعضون کے کاذب
پس اگر دلیل خبر منصرف ہوئے کوکب راجع سے یا اوس کوکب سے کہ جو برج معوج الطلوع یا برج
منقلب مین ہو یا وہ دلیل خبر بیت زائل وساقط مین ہو خاصۃً اگر وہ نحس ہو تو خبر جہوٹ ہوگی
اور اگر قمر بھی اسی صفت سے ہو تو بھی خبر جہوٹ ہوگی اور اگر طالع مین صاحب طالع و
قمر ہو اور نظر نحسین سے دور ہون اور ان دونون مین سے کوئی متصل ہو ساتھ زائل کے وہ
خبر سچ ہوگی اور اگر قمر یا صاحب طالع وتد سے ساتھ کوکب ساقط کے متصل ہو اور غیر مقبول
وہ خبر جہوٹ ہوگی اور اگر ساتھ کوکب ساقط یا راجع کے متصل ہو اور منحوس ہو تو وہ خبر جہوٹ ہوگی
اور اگر صاحب طالع وقمر دونون یا ایک انمین سے وتد مین ہو ساتھ کوکب سعد کے یا کوکب سعد
اوسکو ناظر ہو تو وہ بات سچی ہے اور اگر ساتھ کوکب نحس کے ہو یا نحس اوسکو ناظر ہو تو وہ بات
جہوٹی ہوگی **فائدہ** قمر وخانہ پنجم وصاحب خانہ پنجم دلیل قاصد کی ہے اگر یہ تینون مسعود ہون تو
قاصدی ورسولی نیک وخوب ہے اور اگر قمر صاحب طالع سے متصل ہو جاوے یا بیت
سابع مین ہو تو قاصد مقصود کو پہونچے اور اگر سوال قاصد کے آنے سے ہو دیکھین طرف قمر
کے اگر قمر طالع یا وسط السما مین ہو قاصد آئے گا اور اگر ماہ خانہ رابع یا سابع مین متصل درجہ

بیان فائدہ
سوالات خط

طالع سے ہو یا اوس کوکب سے کہ جو طالع مین ہو تو قاصد آئے گا اور اگر قمر خانہ ثانی عشر مین ہو
اور شعاع اپنی برج طالع پر ڈالے تو قاصد جلد آئیگا اور اگر قمر یا صاحب پنجم صاحب ہفتم سے
منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال کرے یا طالع مین آوے دلیل رسول کے آنے کی ہو
فائدہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ خط کہان سے آیا ہے اور اوسمین کیا لکھا ہے تو دیکھین کہ قمر کس ستارے
سے منصرف ہے اگر سعد سے منصرف ہے اور وہ سعد برج شرف مین ہو تو نامہ از جانب سلطان یا از
طرف مرد بزرگ آیا ہو اور اگر قمر نحس سے منصرف ہو تو نامہ شخص بمقدار کی طرف سے آیا ہو اور اگر ماہ
آفتاب سے منصرف ہو تو از جانب سلطان آیا ہے اور اگر عطارد سے منصرف ہو تو دبیر یا شاعر یا نقاش
سے آیا ہے اور دیکھین کہ قمر کس ستارے سے منصرف ہے اور کس سے متصل ہے اگر وہ
دونون ستارے آپسمین بہ تثلیث یا تسدیس ناظر ہون تو خط کسی دوست سے آیا ہے اور
اوسمین باتین نیکی اور آرزومندی کی ہین اور اگر بتربیع ناظر ہون تو سخن آمیختہ ہو نیک و بد سے
اور اگر بمقابلہ ناظر ہون تو سخن خصومت ہو اور اس امر کے معلوم ہونے کے لیے چاہیے کہ
ماہ و عطارد کو دیکھین کہ اگر دونون مسعود ہون تو خط مین سخنان فرح و سرور ہونگے و اگر دونون
منحوس ہون تو خط مین وہ بات ہوگی کہ جس سے غمناک ہو جاوے اور اگر ایک مسعود ہو اور
ایک منحوس تو خط مین کوئی بات خوشی کی ہوگی اور دوسرا قاعدہ یہ ہو کہ ماہ و عطارد ہمیشہ دلیل
نامہ و خبر ہین ان دونون مین سے جو وتد مین ہو یا ناظر بطالع وہی دلیل اوس نامہ
کی ہے پس اگر دلیل طالع سے یا اپنے خانہ سے خانۂ دوم مین ہو تو اوس خط مین گفتگو
مال کی ہوگی اور اگر خانۂ سوم مین ہو تو خط مین مضمون دوستی و برادری و سفر
ہوگا اور اگر خانۂ چہارم مین ہو تو مضمون خانہ و زمین و پدر و مادر ہوگا اور اگر پنجم مین ہو تو نامہ
فرزند سے آیا ہے یا جو بجاے فرزند ہو اور اوسمین مضمون شادی و سرور ہوگا اور اگر خانۂ ششم
مین ہو تو نامہ از طرف بیمار آیا ہو اوسمین مضمون بیماری ہوگا اور اگر خانۂ ہفتم مین ہو تو خط از طرف
شوہر زن کو یا از طرف زن شوہر کو آیا اوسمین مضمون شرکت و گم شدہ ہو و اگر دلیل

خانۂ ہشتم ہو تو خط مین مضمون بیماری و مال میراث و خوف ہو و اگر دلیل خانۂ نہم مین ہو تو خط
دوستون سے آیا ہی اور مضمون نامہ مشتمل اوپر پند و نصیحت و سفر و دین کے ہوگا اور اگر وہ دلیل طالع
یا اپنے خانہ سے خانۂ دہم مین ہو تو خط کسی بزرگ سے آیا ہے اور اوسمین سخن سلطان و اہل احکام
ہونگے اور اگر دلیل خانۂ یازدہم مین ہو تو خط دوست سے آیا ہے کہ مضمون نامہ سے خوشی ہوگی
اور اوس خط کے آنے سے امید بر آئے گی اور اگر خانۂ دوازدہم مین ہو تو خط از طرف بندہ
یا دشمن ہے اور مضمون نامہ سے خوش نہوگا فائدہ اگر سوال کرین کہ زن حاملہ کے لڑکا ہوگا
یا لڑکی یا مادہ گاؤ وغیرہ سے سوال کرین کہ حاملہ ہے اس سے نر پیدا ہوگا یا مادہ پس اگر بوقت
سوال برج نر طالع ہو یعنے حمل جوزا اسد میزان قوس دلو ان چھہ برجون مین سے کوئی برج
طالع ہو اور کوکب مذکر کی بہی نظر اوسپر ہو اور شمس و مریخ و مشتری قوی ہون تو عورت سے
لڑکا پیدا ہوگا اور گاے وغیرہ سے نر اور اگر برج مادہ طالع ہو یعنے جو سوا ے چھہ برج مذکورہ
کے ہین اونمین سے کوئی برج طالع ہو اور کوکب مادہ کی بہی نظر اوسپر ہو تو لڑکی پیدا ہوگی اور گاے
وغیرہ سے بچہ مادہ اور اگر طالع کو عطارد ناظر ہو تو حمل مرجاوے اور اگر پانچوین خانہ کو زہرہ
ناظر ہو تو اسقاط حمل ہو جاے و اگر پوچھین کہ میرے کوئی فرزند ہوگا یا نہ اگر صاحب طالع

پنجم مین یا صاحب پنجم سے متصل ہو اور نحوس و احتراق سے بری ہو دلیل ہے کہ اوسکو فرزند
پیدا ہوگا لیکن بعد ایک مدت کے اور اگر صاحب پنجم طالع مین ہو اور مسعود تو فرزند جلدی پیدا
ہوگا اور اگر مشتری طالع مین ہو اور مسعود یا طالع کو ناظر ہو اور منحوس نہو اور تحت الشعاع مین نہو
دلیل ہی کہ فرزند ہوگا اور اگر منحوس ہو تو فرزند نہوگا اور اگر نحسین سے متصل ہو تو ہرگز حمل نہوگا
اور اگر کوئی سعد خانۂ پنجم مین ہو تو فرزند ہوگا اور اگر کوئی سعد طالع مین ہو یا صاحب طالع طالع
مین یا دسوین یا گیارہوین یا پانچوین مین ہو یا مشتری خانہاے نیک مین یا ساتھ ارباب
مثلثات اپنے کے ناظر ہو اور عیوب سے پاک ہو دلیل ہے کہ سائل کے اولاد کثیر ہونگی اور اگر
نحسین طالع مین ہون یا طالع کو ناظر ہون بتربیع و مقابلہ اور صاحب طالع جاے بد مین ہو

فائدہ
سوالات حمل

اور مشتری طالع سے ساقط ہو یا تحت الشعاع مین ہو دلیل ہے اوپر کمی فرزندون کے اور جو
فرزند ہو وہ کوتاہ عمر ہو اگر بوقت سوال صاحب طالع یا قمر طالع مین ہو اور کوئی سعد ناظر ہو تو اولاد
ہوگی اور اگر صاحب طالع و قمر و زہرہ پانچوین یا گیارہوین ہو تو اولاد ہوگی اور اگر قمر و زہرہ
مین سے کوئی خانہ پنجم کو ناظر نہو تو اولاد نہوگی **فائدہ** اگر پوچھین کہ حمل ہے یا نہ پس اگر کوئی سعد
طالع یا پنجم یا نہم مین ہو تو حمل ہے و الا فلا اور اگر صاحب پنجم طالع مین ہو اور صاحب طالع پنجم
مین اور کوئی سعد ایک یا دونون کے ساتھ ہو یا ناظر ہو تو حمل ہے اور اگر خانہ پنجم کو نحسین
ناظر ہون اور کوئی سعد ناظر نہو تو حمل حرام کا ہے اور اگر مشتری طالع یا قمر کو ناظر ہو تو حمل اپنے
باپ کا ہے اور اگر کسی کو ناظر نہو تو نطفہ اپنے باپ کا نہین ہے اور اگر منحوس بروج منقلب
مین ہون تو نطفہ اپنے باپ کا نہین ہے اور اگر نیرین اور ایک نحس یہ تینون ایک خانہ مین
ہون تو نطفہ اپنے باپ کا نہین ہے اور اگر پوچھین کہ حمل پورا ہوگا یا نہ پس اگر صاحب خانہ پنجم
راجع یا محترق یا منحوس یا مقارن نحس نہو دلیل ہے کہ بار حمل تمام ہوگا اور پورا ہو کے وضع حمل ہوگا
اور اگر صاحب پنجم منحوس بنظر ہو یا راجع یا احتراق یا ساقط یا ہبوط یا وبال مین ہو دلیل ہے
اوپر فساد حمل کے اور چاہیے کہ قمر و صاحب ساعت کو بھی اس امر مین شریک کرین اور اگر قمر ممتلی
نور سے ہو اور مریخ اوسکو بنظر عداوت ناظر ہو دلیل ہے تباہی فرزند اور آفت حاملہ پر و اگر مریخ
زہرہ کو ناظر ہو اور زہرہ جا سے بد مین ہو خصوصاً عقرب مین دلیل ہے اوپر گرجانے حمل کے
اور اگر برج ذوجسدین طالع ہو اور اوسمین دو کوکب سعد ہون تو دو فرزند شکم مین ہونگے و اگر
پوچھین کہ حمل کے ماہ کا ہے پس صاحب پنجم و قمر و صاحب ساعت مین سے جو کوئی کسی کوکب
سے منصرف ہوا ہو وہی دلیل اوسکی ہے پس اگر انصراف مقارنہ سے ہو تو حمل ایکماہ کا ہے
اور اگر انصراف تسدیس سے ہے تو حمل تین یا چھ مہینے کا ہے اور اگر انصراف تربیع سے ہے
تو حمل چار مہینے کا ہے اور اگر انصراف مقابلہ سے ہے تو سات مہینے کا ہے اور اگر پوچھین
کہ کب وضع حمل ہوگا پس جس وقت کہ آفتاب یا مریخ صاحب پنجم سے قران کرے

اوسوقت وضع حمل ہوگا اور اگر آفتاب و مریخ صاحب پنجم سے دور ہون تو پھر صاحب ساعت
اور قمر کو دیکھیے کہ صاحب پنجم کے ساتھ کب قران کرے گا اوسی وقت ولادت ہوگی یا جسوقت
کہ کوئی سعد سہم الولد سے متصل ہوا اوسوقت ولادت ہوگی اور اگر پوچھین کہ حمل نر ہے یا مادہ
اگر صاحب طالع و صاحب پنجم دونون برج مذکر مین ہون تو لڑکا ہوگا اور اگر برج مونث مین
ہون تو لڑکی ہوگی اور اگر ایک برج مذکر مین ہوا اور ایک برج مونث مین تو پھر جسکو قمر ناظر ہو وہی
دلیل ہوگی اوسی سے حکم کرین اور بروج مین سے جو طاق ہین وہ مذکر ہین اور جو جفت
ہین وہ مؤنث ہین مثلاً حمل طاق ثور جفت جوزا طاق سرطان جفت وعلی ہذا القیاس آخر تک
ایضاً اگر شمس و صاحب طالع برج مذکر مین ہون تو بیٹا ہوگا اور اگر برج مونث مین ہون تو
بیٹی ہوگی و اگر پوچھین کہ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی پس طالع وقت سوال کو درست لکھے اور دیکھے
زحل کو کہ کوکب مذکر ہے کہان ہو اگر خانہ مذکر مین ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر خانۂ مونث مین ہو تو
لڑکی ہوگی اور خانہاے مذکر وہ ہین کہ جنکے عدد طاق ہین اور خانہاے مونث وہ ہین کہ
جنکے عدد جفت ہین مثلاً طالع مذکر ہے خانہ دوم مونث و سوم مذکر و چہارم مونث وعلی ہذا القیاس
آخر تک اور اگر پوچھین کہ وضع حمل دن کو ہوگا یا شب کو پس نظر کرین طرف قمر و صاحب طالع
کے اور جو کوکب کہ طالع مین ہو اگر یہ سب بر جہاے نہاری مین ہون تو ولادت دن کو ہوگی اور
اگر بر جہاے لیلی مین ہون تو ولادت شب کو ہوگی اور اگر بعضے بروج نہاری مین ہون اور بعضے
بروج لیلی مین تو جوان مین قوی تر ہوگا اوس سے حکم کرین اور بعض رسائل خیر نجومیہ مین ہے
کہ اگر پوچھین کہ عورت حاملہ نہین ہوتی ہے کیا سبب ہے پس چاہیے کہ عدد نام حاملہ و نام مادر
حاملہ و نام روز جمع کرکے چار چار کی طرح دین اگر ایک بچے تو عیب مرد کا ہے اور اگر دو بچین تو
عیب عورت کا ہے اور اگر تین بچین تو آسیب دیو کا ہو اور اگر چار بچین تو آسیب پری ہو اور اگر
پوچھین کہ عورت کو حمل ہو یا نہ تو چاہیے کہ عدد نام زن و نام روز جمع کرکے دو دو کی طرح
دین اگر ایک بچے تو حمل نہین ہے اور اگر دو بچین تو حمل ہو اور اگر پوچھین کہ زن حاملہ سے

سوال

لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی پس چاہیے کہ عدد نام حاملہ و نام مادر حاملہ و نام روز جمع کر کے تین تین
کی طرح کرے اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر دو بچین تو لڑکی پیدا ہوگی اور اگر تین
بچین تو حمل ساقط ہو جائے گا یا فرزند بعد ولادت کے مرجائے گا واللہ اعلم

فائدہ حل المسائل مین قطب الدین لاری نے لکھا ہے کہ اگر سوال معشوق سے کرین اور
معلوم کرنا چاہین کہ معشوق کا دل اوسکی طرف راغب و مائل ہے یا نہ پس صاحب پنجم کو
دیکھین اگر اوتاد مین ہو تو دل معشوق کا راغب ہے اور اگر اوتاد مین نہو تو اوس سے کوئی
امید نہ رکھنا چاہیے اور اگر صاحب پنجم وتد مین راجع ہو دلیل ہو کہ درمیان عاشق و معشوق کے اندک
ملال واقع ہوگا مگر جلدی بصلاح انجام پائیگا اور اگر صاحب پنجم زائل وتد مین ہو تو ہرگز اون
دونون کے آپس مین نہ بنے گی اور مراد کو نہ پہونچین گے و بقول دیگر اگر صاحب پنجم صاحب طالع کو
خانہ پنجم یا خانہ یازدہم مین قران کرنا چاہے دلیل ہے کہ معشوق عاشق سے رغبت کرے گا
پس اگر قمر ناظر ہو دلیل وصال ہے اور اگر سعدین یا احد السعدین ناظر ہو تو دلیل وصل ہو اور
اگر صاحب پنجم قران کرنے والا نہو بلکہ اتصال کرنیوالا ہو تو بھی امید وصل ہے اور حالات عاشق
کے صاحب طالع سے اور حالات معشوق کے صاحب پنجم سے بیان کرے اور محقق طوسی نے
شرح ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے کہ اگر سوال حصول مطلوب سے کرین دیکھین طرف
صاحب اجتماع و استقبال مقدم کے اگر وہ کسی وتد مین طالع سوال کے پڑے یا خانہ
مطلوب مین ہو دلیل ہے کہ وہ مطلوب حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم
وہ کوکب مراد ہو کہ جسکا حظ طالع مین اور جزو اجتماع و استقبال مین بیشتر ہو **فصل چھٹی** احکام
منسوبات خانہ ششم مین مثل مرض و بیماری وغیرہ کے پس طالع و صاحب طالع وقت
سوال دلیل مرض ہین و خانہ ششم و صاحب ششم اور وہ کوکب کہ جس سے قمر منصرف ہو
اور اثنا عشریہ قمر و صاحب خانہ قمر و قابل تدبیر قمر یہ سب دلائل عاقبت ہین پس اگر بوقت
سوال یا مرض کوئی سعد وتد طالع مین ہو علاج طبیب کا موافق ہوگا اور مریض صحت پائیگا

اور اگر کوئی نحس وتد طالع مین ہو تو علاج ناموافق ہوگا اور اگر طالع برج ثابت ہو تو بیماری
طول کھینچے نہ صحت حاصل ہو نہ موت آوے اور اگر کوئی سعد وتد عاشر مین ہو تو بیمار دوا
و غذاے مناسب کی خواہش کرے اور اگر کوئی نحس وتد عاشر مین ہو دلیل ہے اوپر تباہی
حال بیمار کے اور مریض اون چیزون کی خواہش کرے کہ جو اوسکے حق مین مضر ہون اور
اگر کوئی سعد وتد سابع مین ہو تو مریض بغیر معالجہ کے صحت پاے اور علاج طبیب موافق ہو
اور اگر کوئی نحس وتد سابع مین ہو تو اوس بیماری سے دوسرا مرض پیدا ہو اور بیماری طول
کھینچے اور طبیب علاج مین خطا کرے لہذا اوس طبیب کو چھوڑ کے دوسرے طبیب کیطرف
رجوع کرنا مصلحت ہے اور اگر کوئی سعد وتد رابع مین ہو تو جو کچھ مریض کو دین وہ سب
مناسب ہوگا اور اگر کوئی نحس ہو تو کوئی دوا نفع نکرے اور دوا دینا نہ چاہیے اور اگر بوقت
سوال صاحب طالع طالع مین قوی ہو وہ طبیب نیک ہوگا اور اگر صاحب دہم خانہ
دہم مین قوی ہو بیمار صحیح ہو جائیگا اور اگر صاحب چہارم خانہ چہارم مین قوی ہو دوا
نفع بخشے گی اور اگر خانہ چہارم مین نہو اور ضعیف ہو تو دوا نفع نہ بخشے گی اور اگر پوچھین کہ
بیماری جسمانی ہے یا روحانی پس طالع و قمر دلیل بدن ہین اور صاحب طالع و شمس و
صاحب برج قمر دلیل روح ہین پس اگر طالع یا قمر منحوس ہو یا نحس ناظر ہو تو مرض جسمانی ہے
اور اگر صاحب طالع یا صاحب برج قمر منحوس ہو تو مرض روحانی ہے اور اگر دونون منحوس ہون
یا نظر نحس دونون پر ہو تو بیماری جسمانی و روحانی دونون ہین اور اگر نظر سعدین اون پر ہو
تو بیمار اچھا ہو جائے گا اور اگر غدا وتد خانہ ششم فوق الارض ہو تو بیماری ظاہر مین ہے
یا اگر تحت الارض ہو تو بیماری باطن مین پنہان ہے اور اگر صاحب طالع اور وہ کوکب کہ
جس سے قمر منصرف ہوا ہو مشرقی ہون تو بیماری تازہ ہے اور اگر مغربی ہون تو بیماری کہنہ
ہے اور بروقت سوال کے اگر آفتاب خانہ اول یا ہشتم یا دوازدہم مین ہو تو آسیب دیو یا
جن یا پری ہے اور وہ اوس گھر مین رہتا ہے اور اگر قمر خانہ اول یا ششم یا دوازدہم

مین ہو تو آسیب چڑیل ہے یا جادو کیا ہی اور اگر مریخ خانہ دہم یا دواز دہم مین ہو تو بیمار نے
کچھ منت مانی تھی کہ وہ وفا نہوئی اور اگر زہرہ خانہ ہفتم یا دواز دہم مین ہو تو آسیب پریون
کا ہے اور اگر زحل ہفتم یا دواز دہم مین ہو تو کچھ نظر کھانے پر ہوئی ہے یا بیماری جسمانی ہے
اور اگر راس ہفتم یا دواز دہم مین ہو تو آسیب کسی لاولد مردے کا ہی یا کسی اپنے عزیز ہمسایہ
کا اور اگر پوچھین کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ پس صاحب طالع و قمر مین سے جو وتد مین ہو ناظر
بطالع و دور از تحت الشعاع دلیل ہے اوپر شفا و بہتر ہونے اوس بیمار کے اور اگر سعدین
سے متصل ہون تو بھی دلیل بہبودی ہی اور اگر قمر تحت الارض ہوا ور متصل ہو اوس کوکب
سے کہ جو وسط السما مین ہو دور از احتراق دلیل ہے کہ بیمار اچھا ہو جائے گا اور اگر برعکس
اسکے ہو یعنے قمر فوق الارض ہوا ور متصل ہو اوس کوکب سے کہ جو تحت الارض ہوا ور منحوس
ہو دلیل ہلاکت بیمار کی ہی اور اگر قمر صاحب طالع کو ناظر ہو اور زائد النور و العدد ہو دلیل ہی
کہ اوس مرض سے نجات ملے اور اگر قمر فاسد ہوا ور صاحب ششم سے متصل ہو دلیل
تباہی حال بیمار کی ہے اور اگر قمر یا صاحب طالع منحوس ہوا ور صاحب ہشتم طالع
مین ہو تو بیمار مر جائیگا اور اگر قمر منحوس ہوا ور صاحب طالع خانہ ہشتم مین ہوا ور
کسی نحس کو ناظر ہو دلیل موت کی ہے اس بات مین بہتر یہ ہے کہ طالع پر نظر نحسین کی
نہو اور اگر نحسین و بجز سے ناظر ہون تو بد ہے اور بدتر یہ ہے کہ نحسین ساتھ تربیع و مقابلہ کے
طالع کو ناظر ہون اور اگر صاحب طالع سعد ہوا ور ناظر بطالع اور صاحب بیت قمر بھی سعد ہو
یا ناظر بقمر اور قمر مقام نیک مین ہو طالع سے دلیل ہے اوپر ہونے صحت کامل و شفاے
عاجل و تندرستی و موافقت ادویہ کے و اگر بروقت سوال کے صاحب طالع طالع
مین ہو تو درد سر و بخار ہے اور اگر خانہ دوم میں ہو تو بسبب زیادہ کہانے اور سوء ہضمی
کے بیماری ہوئی ہے اور اگر خانہ سوم مین ہو تو بسبب گرنے بلندی سے یا بسبب
رنج از طرف اعزا و اقربا کے بیماری ہوی اور اگر خانہ چہارم مین ہو تو خانہ تاریک مین

تنہا سویا ہے اور اوس مکان سے خوف پہونچا ہے اور اگر خانہ پنجم مین ہو تو افراط شراب یا نشہ
سے بیماری ہوئی یا افراط جماع سے یا دعوت مہمانی اور شادی کے طعام سے اور اگر
خانہ ششم مین ہو تو نحوست طالع سے بیماری ہوئی ہے اور اگر خانہ ہفتم مین ہو تو کچھ
صدمہ اور رنج از طرف قرض خواہ یا عورت یا دشمن مدعی سے پہونچا ہے اس سبب سے
بیماری ہوئی اور اگر خانہ ہشتم مین ہو تو بسبب رنج میراث یا مال زن کے بیماری ہوئی
اور اگر خانہ نہم مین ہو تو بسبب سفر کے یا کسی مسافر کے یا بلند مقام سے گرنے سے صدمہ
ہوا ہے اور اگر خانہ دہم مین ہو تو شدت گرمی سے بیمار ہوا ہے اور اگر خانہ یازدہم مین
ہو تو بسبب کسی امید یا عشقبازی کے دل پر صدمہ ہوا ہے اور اگر خانہ دوازدہم مین
ہو تو بسبب چارپایون کے یا کسی دشمن کے رنج ہوا ہے اسوجہ سے بیماری ہوئی ایضاً بروقت
سوال یا شروع بیماری کے اگر قمر منزل غفرہ یا طرفہ یا زبرہ یا قلب پر ہو تو کوئی دوا مفید نہوگی
امید صحت کی نہین ہے اور اگر قمر منزل رشا یا اکلیل پر ہو تو بدشواری صحت پاوے اور اگر
قمر منزل بلدہ یا ہقعہ پر ہو تو بیمار بعد پندرہ دن کے صحت پاوے اور اگر قمر منزل شولہ
یا شرطین یا ثریا پر ہو تو بیمار نوروز کے عرصہ مین صحت پاوے اور اگر قمر منزل بطین
یا ساک یا بلع یا اجنیہ پر ہو تو بعد گیارہ دن کے صحت پاوے اور اگر قمر منزل موخرہ
یا نثرہ یا ذراع پر ہو تو بعد ایک ہفتہ کے صحت پاوے اور اگر قمر منزل جبہہ یا النعایم یا
مقدم پر ہو تو بعد چند روز کے صحت پاوے اور بعض رسائل مین ہے کہ اگر بروقت
سوال کے مجیب کا نفس قمری جاری ہو یعنے بایان نتھنا چلتا ہو اور سائل بائین طرف
بیٹھ کر سوال کرے تو مریض اچھا ہو جائے گا اور بیماری جاتی رہے گی اور اگر نفس
شمسی جاری ہو یعنے دہنا نتھنا چلتا ہو تو مریض اچھا نہوگا بلکہ مرجاے گا ایضاً اگر سائل
مجیب کے نفس جاری کی طرف سے اوٹھکر بند نتھنے کی طرف بیٹھے تو بیمار مرجائے گا
اور اگر بند نتھنے کی طرف سے اوٹھ کر نفس جاری کی طرف بیٹھے تو بیمار اچھا ہوجاے گا

اور شفا پاوے گا اور حل المسائل مین کتاب برہان الکفایۃ سے مثال مریض کی یہ لکھی ہے
کہ سائل آیا اور زائچہ وقت سوال درست کیا تو صاحب طالع زہرہ برج بادی مین ہے
اور ماہ مقابلہ آفتاب مین دلیل ہے کہ بیمار عورت ہے اور چونکہ زہرہ برج آبی مین مریخ کے
ساتھ ہے دلیل ہے کہ بیماری اوسکی گرمی و تری سے ہے کہ مریخ دلیل گرمی کی ہے و برج
آبی دلیل تری کی پس قیاس کیا ہمنے کہ خون گرم و تر ہے تو غلبہ خون سے بیماری پیدا ہوئی
ہو اور چونکہ خداوند ساعت زحل ہے اور برج مین دلیل ہے کہ بیماری اوس کو درد
سر کی ہوگی اور چونکہ ماہ مشتری سے منصرف ہے اور مشتری اول برج مین ہے بیمار درد سر
سے نالہ و فغان کرتا ہے اور چونکہ مشتری مغربی ہے اور صاحب طالع زہرہ بھی مغربی
ہے دلیل ہے کہ وہ بیماری کہنہ ہے اب چاہا ہمنے کہ انجام اسکا معلوم ہو نگاہ کی ہمنے طرف
برج عاقبت کے تو ماہ کو متصل بعطارد پایا مقابلہ سے اور عطارد محترق ہے اور صاحب
طالع مریخ سے منحوس ہے اور قمر بھی منحوس ہے مقابلہ عطارد و آفتاب سے دلیل ہو کہ
یہ بیمار ہلاک ہوجاوے گا اب چاہا ہمنے کہ معلوم کرین کہ کس روز یہ بیمار مرجائے گا نظر کی
ہمنے طرف ماہ کے کہ دلیل بیماری کی ہے کہ اوسکو عطارد کے ساتھ کسدن قران ہوگا
حساب کیا ہمنے تو معلوم ہوا کہ سولھوین روز قران ماہ و عطارد ہوگا تو کہا ہمنے کہ سولہ
روز اسکے زندگی سے اور باقی ہین اور بعد سولہ روز کے یہ بیمار انتقال کرجاوے گا اور
قطب الدین نے حل المسائل مین لکھا ہے کہ مجھسے حال بیمار سے سوال کیا گیا طالع برج
سنبلہ تھا آفتاب ۲۷ درجہ و ۴۷ دقیقہ برج ثور مین تھا صورت زائچہ وقت سوال یہ ہے

سنبلہ زحل جمع ۲۳ درجہ
اسد راس
سرطان قمر
جوزا عطارد جمع
ثور شمس ۲۷ درجہ
حمل زہرہ
حوت مریخ ۲۰
دلو ذنب
جدی
قوس
عقرب مشتری جمع
میزان

چونکہ طالع مین زحل کوکب قمر مذکر گندم گون ہے دلیل ہو کہ شخص بیمار مرد ہو اور چونکہ صاحب طالع عطارد وتد عاشر مین

اپنے گھر مین ہے دلیل ہے کہ بیمار اہل عزت یا اہل حکم سے ہے اور چونکہ طالع مین زحل راجع
ہی اور عاشر مین صاحب طالع راجع ہے دلیل ہے کہ حکومت سے ذلت و تباہی ہی اور چونکہ
طالع دلیل تن ہے اور بسبب زحل کے منحوس ہوگیا ہے اور صاحب طالع دلیل جان بتربیع
مریخ منحوس ہوا ہی دلیل ہے کہ بیماری جان و تن دونون مین اور چونکہ صاحب ششم طالع
مین راجع ہے بیمار کو بیماری درد سر و درد کمر ہے اور چونکہ مریخ مقابلہ زحل مین ہی بیمار کو تپ
بھی آتی ہے اور چونکہ صاحب طالع خانہ دہم مین راجع ہے یہ بیماری بسبب خوف سلطان یا
بوجہ ہوائے گرم کے پیدا ہوئی ہے اور چونکہ طالع مغربی ہی درد کمر و گردہ بیماری کہنہ ہی
اور چونکہ مریخ مشرقی ہے بیماری تپ تازہ ہے پھر سائل نے سوال کیا کہ یہ بیمار اچھا ہوگا
یا نہ نگاہ کی طرف برج عاقبت کے صاحب اوسکا مشتری عقرب مین ہی اور راجع ہی دلیل ہے
کہ بیمار صحت نہین پائیگا پھر نظر کی طرف صاحب طالع برج کے کہ نحسین کو ناظر ہی کہ ایک
نحس طالع مین ہے کہ وہ صاحب ششم ہے اور دوسرا نحس سابع مین ہی کہ وہ صاحب ہشتم ہی
دلیل ہے کہ سبب مرگ تپ ہوگی اور چونکہ صاحب طالع راجع ہی اور منحوس نظر نحسین دلیل ہی
کہ بیمار مرجائیگا پھر سائل نے سوال کیا کہ موت بیمار کی کسوقت ہوگی دیکھا ہمنے کہ زحل
برج طالع مین ۲۳ درجہ پر ہے اور مریخ سابع مین بیسوین درجہ پر ہی درمیان مین تین درجون
کا فرق ہے دلیل ہے کہ تیسرے روز بیمار مرجائیگا آخر کو وہی ہوا کہ وہ بیمار تیسرے روز
مرگیا اور اوسی کتاب مین برہان الکفایہ سے نقل کیا ہی کہ سائل نے سوال کیا طالع وقت
برج میزان تھا و صاحب طالع زہرہ زیر شعاع آفتاب و سہم السعادت خانہ بیماری مین اور زحل
وتد مین کہا ہمنے کہ ضمیر بیمار سے ہے اور صورت زائچہ یہ ہی

زہرہ عطارد سنبلہ شمس
اسد
عقرب
مریخ
قمر
قوس
میزان
سرطان زحل
جدی
جوزا
حمل
مشتری
ثور
دلو
سہم السعادت حوت

صاحب طالع زہرہ بارہوین ہی دلیل ہے کہ بیمار بندہ ہے یا بندہ زادہ لیکن زہرہ مشرقی ہے
اور کوکب مشرقی دلیل مرد کی ہی بیمار مرد ہی اور چونکہ زہرہ ساتھ شمس کے ہے بیمار سلطان ہے
یا جو کہ متوسل بسلطان ہے اور چونکہ عطارد شرف مین ہے مقارن زہرہ بیمار اہل دیوان
سے ہے اور چونکہ مریخ سے ماہ منصرف ہے اور عقرب مین ہی بیماری ناسور کی ہی اور چونکہ
صاحب طالع زیر شعاع شمس ہی بیمار کو تپ آتی ہے اور شب کو ڈراہی آب نگاہ کی ہے
طرف قمر کے کہ سعد کو ناظر ہے یا نحس کو تو ماہ کو آخر برج مین پایا کہ جب دوسرے برج مین آئیگا
تو بہ تثلیث مشتری ہو جائے گا یہ دلیل شفاے بیمار کی ہے پھر سائل نے پوچھا
کہ کب تک شفا ہوگی تو صاحب طالع بنظر تسدیس متصل بزحل ہے اور درمیان زہرہ و
زحل کے چار درجون کا فرق ہے تو چار دن تک بیماری اور بڑہے گی اور درد سر زیادہ
ہوگا اور کار بیمار دشوار ہوجائے گا پھر دیکھا ہمنے کہ زہرہ زحل سے منصرف ہوکر
مشتری سے متصل ہوتی ہے اور درمیان زہرہ و مشتری کے سات درجہ ہین معلوم
ہوا کہ بیمار سات روز مین اچھا ہوگا اور شفا پائے گا پس بعد ایک ہفتہ کے وہ بیمار صحیح و سالم
ہوگیا ایضاً بروقت سوال کے زائچہ مین دیکھے کہ خانہ ششم مین کون ستارہ ہے اگر زحل
ہو تو بیمار کو خلل دماغ یا سودا ہوا ہے اور اگر مشتری ہو تو غلبہ خون سے دل و جگر برگشتہ
ہوا ہے اور اگر مریخ ہے تو غلبہ حرارت و فساد خون و تپ صفراوی یا یرقان یا زخم سے ہوا ہی
اور اگر شمس ہو تو دل اور مزاج خراب ہوا ہی اور اگر زہرہ ہو تو درد گردہ یا قضیب یا مرد ورد
خصیہ سے بیمار ہوا ہے اور اگر عطارد ہو تو کھانسی اور خفقان کی شدت ہو اور اگر قمر ہو تو
بیماری رودہ اور معدہ کی ہو اور اگر چھٹے خانہ مین کوئی ستارہ نہو تو صاحب طالع کو دیکھے
کہ وہ کس خانہ مین پڑا ہے جس خانہ مین ہو اوسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے بیماری
ہوئی ہوگی ایضاً بروقت سوال کے زائچہ مین اگر صاحب خانہ ششم برج حمل مین ہو تو
بیماری درد سر و گردن ہے اور اگر برج ثور مین ہو تو بیماری حلقوم و درد گلو ہے اور اگر

قاعدہ

سبب بیماری

قاعدہ

برج جوزا مین ہو تو بیماری دونون ہاتھون کی سبب سے ہو اور اگر برج سرطان مین ہو تو
بیماری درد سینہ کے سبب سے ہو و علی ہذا القیاس آخر تک اور اگر صاحب طالع برج اسد
مین ہو تو بیماری درد جگر و صدمہ دل ہے اور اگر سنبلہ مین ہو تو بیماری اعضاے شکم ہے
اور اگر برج میزان مین ہو تو درد کمر و درد پہلو و درد گردہ وغیرہ ہو اور اگر برج عقرب
مین ہو تو مرض مقعد ہو اور اگر برج قوس مین ہو تو بیماری ران و زانو ہو اور اگر برج جدی مین
ہو تو درد ساق وغیرہ سے بیماری ہو اور اگر برج دلو مین ہو تو ورم موزہ پا ہو اور درد ہو
اور اگر برج حوت مین ہو تو مرض پاؤن مین ہو فائدہ۔ بیان بحران مریض مین واضح ہو کہ جب
قمر بجرم یا بنور ساتھ کسی نحس کے متصل ہو او سوقت مرض کی سختی و شدت ہوگی اور بیماری
زیادہ ہو جائے گی اور اگر ساتھ کسی سعد کے متصل ہو او سوقت صحت و عافیت پیدا ہوگی
پس نظر کرین طرف قمر کے اگر روز اول و چہارم و ہفتم و یازدہم و چہاردہم و نوزدہم و س
بست و یکم و بست و چہارم کہ یہ ایام بحران ہین اگر ان ایام مین قمر بجرم یا بنور متصل ہو
ساتھ کسی سعد کے تو بحران مبارک ہے راحت و صحت پیدا ہوگی پس اگر بوقت ابتداے
بیماری یا بروقت سوال کے موضع قمر پر ساٹھ درجہ زیادہ ہو جاوین تسدیس السیر ہوگی
اور جب نوے درجہ زیادہ ہو جاوین تو تربیع السیر ہوگی اور جب ایکسو بیس درجہ
زیادہ ہو جاوین تثلیث السیر ہوگی اور جب ایک سو اسی درجہ زیادہ ہو جاوین
تو مقابلہ ہوگا اور جب دو سو چالیس درجہ زیادہ ہو جاوین تو تثلیث ایمن ہوگی اور جب دو سو
درجہ زیادہ ہو جاوین تربیع ایمن ہوگی اور تین سو درجہ پر تسدیس ایمن ہوگی اور تین سو
ساٹھ درجہ پر قمر پھر اوسی درجہ پر پہونچے گا کہ جس درجہ پر بوقت مرض یا بوقت
سوال کے تھا پس ان مواضع کو محفوظ رکھین اور مترصد رہین کہ جب قمر کسی موضع پر پہونچے
اگر ساتھ نحس کے متصل ہو جاوے تو بیمار کو خطر ہوگا خاصۃ کہ یہ مواضع جز و احتراق مین
واقع ہوئی ہون یا جوزہرین سے کوئی وہان پر ہو اور اگر ساتھ کسی سعد کے متصل ہو جا

بحرم یا بنور تو بحران نیک ہو دلیل راحت و سلامتی کی ہے اور بعض رسائل غیر نجومیہ مین ہے
کہ اگر پوچھین کہ یہ بیمار شفا پائے گا یا نہ تو عدد اسم بیمار و اسم مادر بیمار جمع کرکے بارہ بارہ
کی طرح دے اگر طاق بچے تو بیمار شفا پائے گا اور اگر جفت بچے تو بیمار مرجائے گا ایضاً اگر
پوچھین کہ بیمار کو صحت ہوگی یا نہ پس عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کرکے تین تین
کی طرح دے اگر ایک بچے تو بیمار صحت پائے گا اور اگر دو بچین تو بیماری زیادہ ہوگی
اور اگر تین بچین تو بیمار اوسی زحمت مین مرجائے گا ایضاً اگر پوچھین کہ بیمار کو کیا بیماری
ہے پس عدد نام بیمار و نام روز جمع کرکے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو بڑی بلا
نازل ہوئی ہے اور اگر دو بچین تو بیماری زیادہ ہوگی اور اگر تین بچین تو بیماری جادو سے
ہوئی کسی نے سحر کیا ہے اور اگر چار بچین تو بیمار دیوانہ ہوجائے گا اور دوسرے نسخہ
مین ہے کہ عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کرکے چار چار کی طرح دے اگر
ایک بچے تو بیمار اپنے سایہ سے ڈرا ہے اور اگر دو بچین تو کسی نے جادو کیا ہے اور اگر تین
بچین تو سایہ دیو و پری کا ہے اور اگر چار بچین تو آزار ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ
عدد نام سائل و نام روز جمع کرکے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو بیماری گرمی حرارت
و غلبہ خون سے ہے اور اگر دو بچین تو بیماری باد و بلغم سے ہے اور اگر تین بچین تو سحر و جادو
آسیب دیو و پری ہے ایضاً اگر پوچھین کہ یہ مریض کس دن سے بیمار ہوا ہی پس عدد اسم
بیمار و اسم روز جمع کرکے سات سات کی طرح دے اگر ایک بچے تو ہفتہ کے دن سے
بیمار ہوا ہے اگر دو بچین تو اتوار سے اگر تین بچین تو پیر سے و علی ہذا القیاس واللہ اعلم

فصل ساتوین احکام منسوبات خانہ ہفتم مین مثل نکاح و دزدی وغیرہ کے اگر
سوال صحبت داری سے کرین پس اگر طالع مین مریخ اور ساتوین خانہ مین زہرہ ہو تو غیر
عورت کے ساتھ صحبت ہوا اور اگر ساتوین مشتری ہو تو اپنی عورت کے ساتھ صحبت
کرے اور اگر ساتوین عطارد ہو تو طوائف کے ساتھ صحبت کرے اور اگر خانہ نہم مین

(حاشیہ: بیمار — سوالات نکاح)

قمر کم عمر ہو تو عورت کم سن ملیگی اور اگر جوان ہو تو جوان عورت ملیگی اور اگر ضعیف ہو تو سن رسیدہ
عورت ملیگی و اگر سوال تزویج سے ہو پس صاحب طالع و قمر اور وہ کوکب کہ جس سے
قمر منصرف ہو دلیل سائل کی ہے اور خانہ ہفتم و صاحب ہفتم اور وہ کوکب کہ جس سے قمر
متصل ہے دلیل مسئول عنہ کی ہے اور آفتاب دلیل مرد کی ہے اور زہرہ دلیل عورت کی پس اگر
دلیل سائل ہفتم مین ہو یا صاحب ہفتم کو ناظر ہو یا دلیل مسئول عنہ سے متصل ہو تو تزویج
واقع ہوگی اور اگر دلیل مسئول عنہ طالع مین ہو یا ساتھ دلیل طالع کے متصل ہو تو تزویج
واقع ہوگی بآسانی و بے رنج و تعب اور جو دلیل کہ منحوس یا غیر مقبول ہو دلیل ہے اوپر تباہی
و بدخوئی اوس شخص کے اور جو دلیل کہ وتد مین ہو یا صاعد و مستولی ہو وہ قوی تر ہے اور
جو دلیل کہ ساقط و زائل یا ہابط و منخفض ہو وہ ضعیف تر ہے اور اگر صاحب طالع خانہ ہفتم کو
ناظر ہو اور صاحب ہفتم طالع کو ناظر ہو یا دونون کوکب آپسمین ہمقران ہون دلیل ہے کہ نکاح
ہو جاے گا پس اگر وہ دونون آپسمین دشمن نہون دوست ہون تو نکاح مبارک ہے

سوال

اور اگر صاحب طالع طالع مین ہو اور قمر اوسکا مقارن ہو یا ناظر اور صاحب ہفتم خانہ ہفتم مین
ہو اور صاحب طالع و صاحب ہفتم کو آپسمین محبت ہو تو سائل سے کہے کہ عروسی ہوگی اور
درمیان زن و شوہر کے محبت بھی رہیگی اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم مین نہو لیکن طالع کو ناظر
ہو اور صاحب طالع صاحب ہفتم کو ناظر نہو اور دونون کو آپسمین عداوت ہو تو سائل سے
کہے کہ یہ عروسی نہوگی اور اگر ہوگی تو مبارک نہوگی اور اگر بوقت سوال صاحب ہفتم خانہ پنجم
یا نہم مین ہو اور کوکب سعد کو اوس سے قران یا نظر ہو اور نحس کو نظر نہو دلیل ہے کہ عروسی
ہوگی اور مرد و زن مین محبت بھی رہے گی اور اگر صاحب پنجم خانہ پنجم مین ہو اور کوکب سعد
کو اوس سے قران یا نظر ہو تو عروسی ہوگی اور اولاد کثیر پیدا ہوگی اور اگر بوقت سوال صاحب
طالع طالع مین ہو یا ناظر بطالع و صاحب ہفتم خانہ ہفتم مین ہو یا ناظر بہفتم اور خانہ پنجم مین
کوکب نحس ہو یا ضعیف تو عروسی ہوگی لیکن اولاد نہ ہوگی اور اگر صاحب طالع

سوال

خانہ ہشتم مین پڑے تو سائل کا نفس اس عروسی مین سلامت نرہے اور اگر خانہ ششم مین
پڑے تو سائل کو اوس عروسی مین راحت نہ ملے اور اگر خانہ دوازدہم مین پڑے اور نحس کا
قران اوس سے ہو تو اوس عروسی مین تمام مال سائل کا تلف وضائع ہو جاے اور اگر بروقت
سوال طالع برج منقلب ہو اور صاحب طالع بھی برج منقلب مین ہو تو سائل اس عروسی
کے بعد ایک ساعت بھی اپنے گھر مین نہ رہنے پاوے اور اگر خانہ ہفتم برج منقلب ہو اور
صاحب ہفتم بھی برج منقلب مین ہو تو عروس بعد عروسی کے ایک ساعت بھی وہان نرہیگی
اوسیوقت بھاگ جائے گی فائدہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ یہ عورت خوبصورت ہی یا بدصورت
ہے پس اگر صاحب خانہ ہفتم کوکب سعد ہو یا کوکب سعد سے متصل ہو تو خوبصورت ہے
اور اگر نحس ہو یا ناظر نحس تو بدصورت ہے اور اگر صاحب ہفتم ساتھ صاحب خانہ اپنے کے
ناظر بدوستی ہو تو وہ عورت خوشخو ہے اور اگر ناظر بمقابلہ ہو تو بدخو ہے اور اگر ناظر بتربیع ہو تو
میانہ خو ہے فائدہ اگر پوچھین کہ عورت غصہ مین آکر بھاگ گئی ہے واپس آئے گی یا نہ
پس اگر شمس اوتاد مین فوق الارض ہو اور زہرہ راجع ومغربی ہو یعنے بعد غروب آفتاب
دکھائی دے تو عورت پشیمان ہو کر صلح کرے گی اور اگر شمس تحت الارض وزہرہ فوق الارض
ہو باز آنا عورت کا ساتھ دشواری کے ہوگا اور بوقت سوال کے شمس وزہرہ
دونون طالع سے ساقط ہوون تو چاہیے کہ عورت کو طلاق دے کہ اوسمین کوئی خیر ومنفعت
نہین ہے اور اگر زہرہ مستقیم ہو اور شمس پر مستولی ہو تو یہ عورت شوہر پر مسلط ہوگی
اور اگر شمس وزہرہ ایک دوسرے سے ساقط ہوون تو زن وشوہر ایک دوسرے سے
جدا ہو جاوین اور مرد پشیمان ہو کر اپنے تئین ملامت کرے اور اگر دلیل زن یا زہرہ
راجع ہو تو عورت برابر واپس آئے گی فائدہ اگر پوچھین کہ مرد وزن مین سے پہلے
کون مرے گا پس اگر صاحب طالع زود تر محترق ہونیوالا ہو یا ساتھ نحس کے متصل ہونیوالا
ہو تو مرد جلدی مرجائے گا اور اگر صاحب ہفتم زود محترق یا متصل بنحس ہونے والا ہو

تو عورت جلدی مرجاوے گی اور اگر کوئی سعد اوسکو ناظر ہو تو بیماری ہوگی موت نہ ہوگی وایضاً
اگر قمر بیت سابع یا سادس مین منحوس ہو پس خانہ قمر اگر برج مذکر ہو تو مرد جلدی مرجائے گا
اور اگر مئونث ہو تو عورت جلدی مرجائے گی اور بعض رسائل دیگر مین ہے کہ اگر سوال
کرین کہ زن وشوہر مین سے پہلے کون مرے گا پس چاہیے کہ عدد نام زن وشوہر جمع کرکے
دودو کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر دو باقی رہین تو پہلے
شوہر مرے گا اور ایک نسخہ مین ہے تو کہ عدد روز بھی نکال کر اوسکے ساتھ جمع کرے پھر
مجموع سے دودو کی طرح دیکر اگر ایک بچے تو پہلے شوہر مرے گا اور اگر دو بچین تو پہلے زوجہ
مرے گی واللہ اعلم فائدہ اگر سوال احوال گریختہ سے ہو پس نظر کرین کہ جس کوکب سے
قمر و صاحب طالع متصل ہوا اور صاحب ہفتم یہ تینون دلیلین اگر اوتاد طالع مین ہون یا اوتاد
صاحب وسط السما مین یا اوتاد صاحب بیت القمر مین تو وہ گریختہ شہر کے باہر نہین گیا ہے
پس اگر یہ دلائل برج شرقی مین ہون وہ گریختہ اوس شہر مین بطرف مشرق ہے اور اگر برج
غربی مین ہون تو بطرف مغرب اور اسی طرح جنوب وشمال مین اور اگر یہ دلائل ثلثہ مائل اوتاد
مین ہون تو گریختہ نزدیک اوس شہر کے ہوگا اور اگر خانۂ ساقط مین ہون تو شہر سے
دور نکل گیا ہے پس اگر دلیل برج شرقی مین ہو تو مشرق کی طرف نکل گیا ہے اور اگر برج
غربی مین ہو تو مغرب کی طرف نکل گیا ہے اور اسی طرح جنوب وشمال مین آور بروج مین سے
حمل اسد قوس شرقی ہین اور آتشی و مذکر اور ثور سنبلہ جدی جنوبی ہین و خاکی و مئونث
اور جوزا و میزان دونون مغربی ہین و بادی و مذکر اور سرطان و عقرب و حوت شمالی ہین
و آبی و مونث آور اگر پوچھین کہ گریختہ کی خبر ملے گی اور وہ قبضہ مین آئے گا یا نہ پس دیکھین
کہ اگر صاحب طالع و قمر دونون متصل ہون ساتھ صاحب وسط السما یا ساتھ شمس یا ساتھ
صاحب خانہ قمر کے بمقارنہ یا بتربیع یا بمقابلہ تو گریختہ کی خبر ملے گی اور شاید کہ وہ قبضہ
مین بھی آوے آور اگر صاحب ہفتم منحوس ہو اور قمر بھی ساتھ نحس کے متصل ہو تو ایسا نہوگا

امیر خان

خاصتہ کہ وہ نحس وتد سابع مین ہو اور اگر قمر ساتھ کسی سعد کے متصل ہو تو گریختہ یافت نہو گا پس
اگر وہ سعد ردو باحتراق رکھتا ہو تو دلیل ہلاکت گریختہ کی ہے اور اگر کوکب متصل بقمر راجع ہو تو گریختہ
پھر آئے گا پس اگر اوس کوکب کو قمر سے اتصال ساتھ سریع السیر کے ہو تو جلدی پھر آئے گا اور
اگر بطی السیر ہو تو دیر مین آئے گا اور اگر بوقت گریختن یا بوقت سوال کے قمر سعد سے منصرف
ہو کر نحس سے متصل ہو تو گریختہ پکڑا جاوے اور صاحب اوسکا اوس سے راضی رہے
اور اگر آزار پہونچاوے اور اگر قمر یا خداوند طالع متصل بکوکب راجع ہو تو گریختہ خود باز آوے
اور اگر طالع مین کوکب سعد ہو اور ہفتم مین نحس تو گریختہ پکڑا جاوے اور اگر قمر یا خداوند طالع
نحس سے متصل ہو تو گریختہ سفر مین مرجائے گا اور اگر قمر تحت الشعاع مین ہو کر زحل
یا مریخ سے متصل ہو تو گریختہ مرجائے گا اور اگر مشتری سے متصل ہو اور مشتری
راجع ہو تو گریختہ بخوشی باز آئے گا اور بطلیموس کہتا ہے کہ اگر قمر ساتھ صاحب برج اپنے
کے متصل ہو وتد یا مائل الوتد سے تو گریختہ کی خبر ملے گی والا فلا اور اگر پوچھین کہ گریختہ خود بھاگ
گیا ہے یا کوئی اوسکو لے گیا ہے پس اگر قمر منصرف ہو صاحب برج اپنے سے یا صاحب شرف
یا صاحب مثلثہ اپنے سے یا صاحب طالع سے تو گریختہ خود بھاگ گیا ہے اور اگر کوئی کوکب
صاحب برج قمر سے منصرف ہوا ہو تو کوئی شخص گریختہ کو بھگا لیگیا ہے **فائدہ** سوالات
دزدی مین واضح ہو کہ طالع وصاحب طالع اور جس کوکب سے قمر منصرف ہے دلیل
صاحب مال کی ہے اور جس کوکب سے قمر متصل ہو وہ اور صاحب سابع اور کوکب
غریب کہ طالع مین یا وسط السما مین یا ہفتم یا چہارم مین ہو دلیل چور کی ہے اور دوم
وصاحب دوم ودہم وصاحب دہم وسہم السعادت وصاحب سہم السعادت وقمر وصاحب
برج قمر وصاحب بیت قمر ان مین سے جو قوی تر ہو وہی دلیل مال دزدیدہ ہو وبقول صاحب طالع
وشمس قمر دلیل مال دزدیدہ ہے وصاحب سابع دلیل دزدکی ہو پس صورت وشکل وتذکیر
وتانیث دزد وصاحب سابع سے کہے وبقول اول اگر دلیل دزد برج زمین ہے یا مشرقی ہے

یا برج مذکر مین ہے تو دزد مرد ہے اور اگر برج مونث مین ہو یا مغربی یا برج مونث مین تو دزد عورت
ہے آور اگر دلیل دزد سعد ہے یا برج مقبول مین ہو تو دزد آزاد ہے اور اگر دلیل دزد نحس ہے یا منحوس
ہے یا اپنے گھر سے خانہ ششم مین ہے تو بندہ ہے آور اگر دلیل دزد طالع مین ہے یا صاحب
طالع مستولی ہے خانہ ہفتم پر تو دزد خود سائل ہے آور اگر قمر سرطان مین ہو اور طالع کو ناظر
ہو تو دزد اہل بیت سائل سے ہوگا آور اگر نیرین طالع مین ہون یا طالع و صاحب طالع کو ناظر
ہون تو دزد غریب مسافر ہے آور اگر نیرین برج ذوجسدین مین ہون اور طالع کو ناظر ہون تو
چور اپنی برادری سے ہوگا پس اگر سوال کے وقت صاحب ہفتم شمس ہو تو باپ چور ہے
آور اگر صاحب ہفتم ہو تو مان چور ہے آور اگر منگل ہو تو بھائی یا بیٹا چور ہے آور اگر مشتری
ہو تو گھر کا مالک چور ہے آور اگر بد ہو تو دوست یا اپنی قوم مین سے کوئی چور ہے اور
اگر زہرہ ہو تو عورت چور ہے آور اگر زحل ہو تو خدمتگار یا نیچ قوم کا کوئی چور ہے آور اگر صاحب
ہفتم اپنے گھر مین ہو تو مصاحب چور ہے اور اگر خانہ دوم یا دوازدہم مین ہو تو خدمتگار چور ہے
اور اگر شرف مین ہو تو نائب چور ہے آور اگر بروقت سوال کے برج ثابت طالع ہو یا برج
ذوجسدین کا نہبرہ طالع ہو یا برج طالع کا نہبرہ طالع ہو تو چور گھر مین ہے اور مال بھی
گھر مین ہے آور اگر پوچھین کہ چور کہان ہے پس اگر دلیل دزد خانہ سیوم یا نہم مین
ہو یا صاحب سیوم یا نہم سے متصل ہو یا جو کوکب کہ سیوم یا نہم مین ہو اوس سے متصل
ہو تو دزد شہر کے باہر گیا ہے اور قصد جاے دور کا کیا ہے اور اگر دلیل دزد برج آتشی مین یا برج
مشرقی مین ہو تو چور بطرف مشرق گیا ہے وعلی ہذا القیاس مغرب وجنوب وشمال مین
آور اگر دلیل دزد وتد مین ہو پس اگر وہ وتد برج ذوجسدین ہے تو چور بیرون شہر جائے گا
آور اگر برج منقلب ہے تو شہر مین ایک جگہ سے دوسری جگہ پھرا کرتا ہے اگر پوچھین کہ مال
دزدیدہ کہان ہے پس اگر برج ثابت طالع ہو یا برج ثابت کا نہبرہ طالع ہو تو مال
اوسی مکان مین ہے جہان رکھا تھا پس اگر پہلی وجہ طالع ہے تو مال

دروازے کی سمت ہے واگر دوسری وجہ طالع ہے تو مال درمیان مکان کے ہے
واگر تیسری وجہ طالع ہے تو مال سمت عقب مکان کے ہے اور وجہ ہر برج کی
دس دس درجون کو کہتے ہین واگر پوچھین کہ مال کدہر گیا ہے یہ اوس کوکب سے
دریافت کرین کہ جو وتدین واقع ہوا ہو جس سمت سے وہ کوکب منسوب ہوا وسی
سمت کو بتائے یعنے اگر شمس وتدین ہو تو بطرف مشرق واگر زحل ہو تو بطرف
مغرب واگر مریخ ہو تو بطرف جنوب واگر مشتری ہو تو بطرف شمال واگر زہرہ ہو تو
بطرف اگنی یعنے گوشہ مشرق وجنوب واگر قمر ہو بطرف بائب یعنے گوشہ مغرب
وشمال واگر راہ ہو تو بطرف نبرت یعنے گوشہ مغرب وجنوب واگر کیت ہو تو بطرف
ایسان یعنے گوشہ مشرق وشمال مال گیا ہے **ایضاً** بوقت سوال کے اگر برج
دس درجہ تک طالع ہو تو مال دروازے کی طرف ہے واگر دس درجہ سے
زیادہ طالع ہو بیس درجہ تک تو بیچ مکان کے مال ہے واگر بیس درجہ
سے زیادہ ہو تیس درجہ تک تو بطرف پشت مکان کے مال ہے کیونکہ ہر برج مین
دس دس درجہ ایک ایک ستارہ کی وجہ ہے کہ اونکو وجوہ یونانی کہتے ہین اور
جدول وجوہ رسالہ میزان النجوم مین تحریر ہو چکی **ایضاً** اگر طالع مین کوئی کوکب
ہو تو پورب کی طرف مال ہے واگر خانہ چہارم مین ہو تو اوتر کی طرف ہے واگر خانہ
ہفتم مین ہو تو پچھم کی طرف ہے واگر خانہ دہم مین ہو تو دکھن کی طرف مال ہے
ایضاً اگر طالع برج آتشی ہو تو پورب کی طرف گیا ہے واگر آبی ہو تو اوتر کو گیا ہے
واگر خاکی ہو تو دکھن کو گیا ہے واگر بادی ہو تو پچھم کو گیا ہے **ایضاً** اگر پانچ
نہ بہرہ تک طالع ہو تو چار کوس کے اندر مال ہے واگر چھٹا نہ بہرہ طالع
ہو تو چار کوس کے باہر مال گیا ہے واگر ساتوان نہ بہرہ طالع ہو تو آٹھ
کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے واگر آٹھوان نہ بہرہ طالع ہو تو بارہ

کوس سے زیادہ نکل گیا ہے و اگر نوان نہ بہرہ طالع ہو تو سولہ کوس سے
زیادہ مال نکل گیا ہے و اگر پوچھین کہ یہ چوری ظاہر ہوگی یا نہ اگر قمر کو اتصال ہو
ساتھ صاحب طالع کے یا ساتھ اوس کوکب کے کہ طالع یا وسط السماء مین ہو
دلیل ہے اوپر آشکار ہونے کار دزدی کے اور اتصال قمر کا ساتھ نحس
کے اگر وتد سے ہو تو دلیل ظاہر ہونے دزدی کی ہے و اگر نیرین دلیل دزد
کو ناظر نہون تو چور پوشیدہ رہے گا و اگر پوچھین کہ مال دزدیدہ ہاتھ آئے گا
یا نہ پس اگر بوقت سوال کوئی نحس صاحب طالع و صاحب سابع کو ناظر ہو تو
مال دزدید ملجائے گا کیونکہ صاحب طالع مال دزدیدہ ہے اور صاحب سابع
دزد ہے پس نظر نحس کی ان پر دلیل ہے کہ چور کے دل سے قصد چوری کا برطرف
ہو جائے اور مال کو اپنی جگہ سے نکالے و اگر صاحب طالع کو صاحب سابع ناظر ہو تو
مال مشکل سے ملے گا و اگر خانہ یازدہم مین کوئی سعد قوی حال ہو تو مال مل جائے گا
کیونکہ یہ خانہ خانہ امید و نفع ہے تو اس خانہ مین کسی سعد کا قوی ہونا دلیل
حصول نفع و امید ہے و اگر صاحب طالع خانہ ہفتم مین ہو تو مال نہین ملیگا و اگر
صاحب سابع کہ دلیل دزد ہے تحت الشعاع مین ہو یا ساتھ کسی نحس کے ہو یا محور
بین النحسین ہو تو چور قید ہو جائے گا و اگر دلیل مال طالع مین ہو یا قمر اوس سے
متصل ہو تو مال ملے گا و اگر صاحب برج قمر یا صاحب برج شمس متصل ہو ساتھ
شمس کے خاصۃً کہ اتصال وتد یا مائل وتد سے ہو تو مال ملے گا و اگر دلیل مال طالع
یا صاحب طالع یا قمر سے ساقط ہو یا سابع مین ہو یا صاحب سابع سے متصل ہو تو مال
چور کے پاس رہے گا و اگر قمر متصل ہو صاحب طالع سے یا اوس کوکب
سے کہ جو طالع یا وسط السماء مین ہو تو مال ملجائے گا و اگر شمس و قمر دونون ساتوین
خانہ مین ہون تو مال ملے گا و اگر صاحب ہشتم کہ بیت المال دزد ہے یا صاحب دوم

کہ بیت المال سائل ہے ہفتم مین ہو یا صاحب ہفتم سے منفصل ہو تو مال نہین ملے گا
مال چور کے رہیگا واگر صاحب طالع طالع مین ہو یا کوئی سعد طالع کو ناظر ہو تو
مال مل جائے گا واگر بروقت سوال کے برج ثابت طالع ہو تو مال اوسی
مکان مین ہے جہان رکھا تھا واگر نہ بہرہ برج ثابت کا طالع ہوا اوسکا بھی یہی حکم
ہے واگر زائچہ وقت سوال مین دوسرے تیسرے پانچوین خانہ مین کوکب سعد ہو
تو مال گم شدہ ہاتھ آوے واگر زہرہ ومشتری دونون ہون تو مل جاوے و

سوال

اگر خانہ ششم یا ہفتم مین کوئی کوکب ہو اور و تد مین مشتری ہو تو چیز گم شدہ سات روز
یا ستائیس دن مین ملے اور حل المسائل مین ہے کہ اگر پوچھین کہ مال دزدیدہ کہان پر
مخفی کر رکھا ہے پس اگر کوئی سعد خانہ چہارم مین ہو یا صاحب چہارم سعد ہو تو مال
دزدیدہ جاے لطیف مین مخفی کر رکھا ہے یا کسی مرد شریف کے پاس ہے واگر
کوئی نحس خانہ چہارم مین ہو تو بجاے کثیف پنہان کیا ہے پس دیکھین جس برج
مین کہ خداوند ساعت ہو اور جس برج مین قمر ہو اور برج چہارم اگر یہ تینون برج
آبی ہون تو مال دزدیدہ قریب آب مخفی ہے واگر بروج آتشی ہون تو مکان آتش
یا مکان دواب مین مخفی ہے واگر بروج خاکی ہون تو زمین مین دفن کیا ہے و
اگر بروج بادی ہون تو صحرا مین دفن کیا ہے واگر صاحب ساعت وسط السما
مین ہو تو مقام بلند مین پنہان کیا ہے مثل بام و بالا خانہ کے واگر برج ذوجسدین
مین ہو تو صندوق یا دیوار مین مخفی کیا ہے پس اگر صاحب ساعت برج سنبلہ
مین ہو تو بجاے جو و گندم وطعام مخفی کیا ہے پس اگر صاحب ساعت مریخ یا خانہ
مریخ مین ہو تو بجاے آتش ہوگا واگر زحل یا خانہ زحل مین ہو تو بجاے تاریک
مخفی ہوگا واگر خداوند ساعت مشتری ہو اور مشتری اوسکو ناظر بھی ہو تو بجاے
پاکرہ پنہان کیا ہے واگر خداوند ساعت آفتاب ہو یا خانہ آفتاب مین ناظر ہو تو

مال وزدیدہ کسی جگہ ہو ظاہر اور مخفی نہو یا خانہ سلطان مین ہو واگر صاحب ساعت زہرہ
ہو یا خانہ زہرہ مین ہو اور زہرہ اوسکو ناظر ہو تو جہان عورتین ہون وہان پر
یا شراب خانہ مین یا زمین رزم یا مقام سرود مین مال مخفی کیا ہوگا واگر صاحب ساعت
عطارد ہو یا خانہ عطارد مین ہو اور عطارد اوسکو ناظر ہو تو مال وزدیدہ وہان پر ہوگا کہ
جہان اطفال وکتابین رہتی ہون واگر قمر اپنے گھر مین ہو اور صاحب ساعت
وتد مین ہو تو مال وزدیدہ صاحب مال کے گھر مین ہے اور باہر نہین گیا ہے واگر
قمر کسی نحس سے متصل ہو بہ تثلیث یا بہ تسدیس تو چور بآسانی پیدا ہوگا واگر متصل ہو
بتربیع ومقابلہ تو چور بدشواری پیدا ہوگا واگر خانہ ہفتم مین ہو یا متصل ہو اوس
کوکب سے کہ جو خانہ ہفتم مین ہے یا کوکب نحس سے متصل ہو بمقارنہ تو چور پیدا نہوگا و
اگر قمر کسی سعد سے متصل ہو کہ وہ سعد بیت دوم مین ہو تو چور پیدا ہوگا واگر قمر کسی
سعد سے متصل ہو اور وہ سعد خداوند ہشتم ہو اور صاحب طالع سے متصل ہو ولیل ہے
کہ چور مال وزدیدہ واپس لاکے دیوے گا اور بعض رسائل غیر نجومیہ مین ہے کہ
اگر پوچھین کہ چور مرد ہے یا عورت پس عدد نام سائل ونام روز جمع کرے وبقولے
عدد نام مادر سائل بھی جمع کرے اور مجموع سے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو مرد
چور ہے واگر دو بچین تو عورت چور ہے واگر پوچھین کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا تو عدد
نام سائل ونام روز جمع کرکے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو دزد خانگی ہے
واگر دو بچین تو دزد غیر شخص ہے واگر تین بچین تو دزد ہمسایہ ہے واللہ اعلم
فائدہ اگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو اور قمر بھی برج منقلب مین ہو تو
دشمن ضرور آوے واگر یہ دونون برج ثابت ہون تو کبھی نہ آوے اور اگر طالع
برج منقلب ہو اور قمر برج ثابت مین ہو تو دشمن نہ آوے واگر طالع برج ثابت ہو
اور قمر منقلب مین ہو تو دشمن آوے واگر طالع برج ثابت ہو اور قمر ذوجسدین

مین ہو تو دشمن و در سے آیا ہوا پھر جائے واگر طالع ذوجسدین ہو اور قمر منقلب مین ہو تو
دشمن آدہی راہ طے کر کے پھر جائے واگر طالع منقلب ہو اور قمر ذوجسدین مین ہو تو دشمن
دو مقام کر کے آوے پس اس حال مین اگر قمر کو کوئی نحس ناظر ہو تو دشمن کی فتح ہو واگر
بوقت سوال کے نوین خانہ سے دوسرے خانہ تک کوکب سعد ہو تو دشمن کی فتح ہو واگر
نحس ہو تو دشمن ہار جاوے واگر تیسرے خانہ سے آٹھوین خانہ تک کوکب سعد ہو تو حاکم
ملک کی فتح ہو واگر زہرہ یا مشتری یا عطارد خانہ نہم مین ہو تو حاکم ملک کی فتح ہو واگر زحل
یا مریخ ہو تو فتح ہو مگر قلعہ شہر مین جنگ عظیم ہو اور آتش زدگی بھی ہو واگر طالع یا خانہ دہم
مین کوکب سعد ہو تو حاکم ملک کی ترقی ہو واگر پوچھین کہ دشمن پر مجکو فتحیابی ہوگی یا نہ پس اگر
صاحب طالع ہفتم مین ہو تو سائل مقہور ہوگا واگر آخر درجہ مین پہونچا ہو تو سائل اس دعوے
سے مرجائے گا واگر صاحب ہفتم طالع مین ہو تو دشمن مقہور ہوگا واگر آخر درجہ مین پہونچا
ہو تو دشمن اس دعوے سے مرجائے گا واگر طالع مین نحس ہو اور خانہ ہفتم مین بھی نحس
ہو تو دونون جنگ کرین اور مرجاوین اسی طرح اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم دونون
محترق ہون تو دونون مرجاوین واگر قوی ہون تو دونون زخمی ہوجاوین اور زندہ رہین و
اگر ایک قوی ہو اور ایک ضعیف ہو تو جو قوی ہے وہ زندہ رہے اور جو ضعیف ہے
وہ مرجاوے واگر صاحب طالع محصور بین النحسین ہو تو سائل کو دشمن گھیر لیوین واگر
صاحب ہفتم محصور بین النحسین ہو تو دشمن کو اوسکے اور دشمن گھیر لیوین واگر صاحب
ہفتم خانہ دوم مین محترق یا ضعیف ہو تو دشمن سائل کا مرگیا ہے واگر پوچھین کہ دعوے
کب ختم ہوگا پس جب صاحب طالع ہفتم مین اور صاحب ہفتم طالع مین آوے اوسوقت
دعوے ختم ہوگا واگر دلیل سائل متصل ہو ساتھ دلیل مسئول عنہ کے تو آغاز خصومت
سائل کی طرف سے ہے واگر دلیل مسئول عنہ متصل ہو ساتھ دلیل سائل کے آغاز خصومت
مسئول عنہ کی طرف سے ہے واگر سہم السعادت طالع مین ہو یا مائل وتد مین ناظر طالع ہو دلیل

هوا اوپر فتحیابی سائل کے واگر صاحب ہفتم وصاحب ہشتم منحوس ہون یا ایک ان مین سے
طالع مین ہو دلیل ہے اوپر تباہی حال مسئول عنہ اور فتحیابی سائل کے اور واضح ہو کہ
تیسرے خانہ سے آٹھوین خانہ تک یہ چہ خانہ مدعا علیہ کی حد ہے اور نوین خانہ سے
دوسرے خانہ تک مدعی کی حد ہے پس جسکی حد مین سب ستارے سعد ہون وہ جیتے گا
اور جسکی حد مین سب ستارے نحس ہون وہ ہارے گا واگر صاحب ہفتم طالع مین ہو تو
مدعا علیہ مدعی کے قابو مین آجاے گا واگر صاحب طالع خانہ ہفتم مین ہو تو مدعی مدعا علیہ
کے قابو مین آجاے گا واگر صاحب طالع طالع مین ہو تو مدعی جیتے گا واگر صاحب ہفتم
ہفتم مین ہو تو مدعا علیہ جیتے گا واگر پہلے اور دسوین اور گیارہوین اور بارہوین
مین کہ حد مدعی کی ہے ستارے نحس ہون تو مدعی ہار جائے گا واگر صاحب ہفتم کوکب
سعد ہو اور کوئی سعد اوسکو ناظر ہو یا اوسکے ساتھ ہو تو مدعی اور مدعا علیہ مین مصالحہ ہو جاویگا
اور بعض رسائل غیر نجومیہ مین ہے کہ اگر سائل سوال کرے کہ مجھے فتح ونصرت دشمن پر
ہوگی یا نہ پس عدد نام سائل ونام روز جمع کرے ولیکن عدد نام ماہ ورسائل بھی جمع کرے
اور مجموع سے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو سائل کو دشمن پر ظفر اور نصرت
ہوگی واگر دو بچین سائل کو شکست ہوگی واگر پوچھین کہ دو شخصون مین سے غالب کون ہے
اور مغلوب کون پس عدد نام غالب ومغلوب کو جمع کرکے چار چار کی طرح دے
اگر ایک بچے تو سائل غالب ہے اور اگر دو بچین تو سائل مغلوب ہے واگر تین بچین
تو صلح ہو جائے گی واگر چار بچین تو دشمنی زیادہ ہو جانے گی اور ایک قاعدہ عمدہ
واسطے دریافت کرنے غالب ومغلوب کے یہ ہے کہ اعداد اسم غالب ومغلوب
کو نکالے اور ہر ایک سے نو نو کی طرح کرے اور ان دو بقیون سے اخذ
مطلب کر لے۔

با مخالف محتشم بودن خوش ست		با حریف جنس کم بودن خوش ست

در عدد مر هر دو را یکسان بود ؛	آنکه سالش خورد غالب آن بود

اور قاعدہ کلیہ اسکا یہ ہے کہ بعد طرح نو نو کے جو بچے یا فرد ہو گا یا زوج پس فرد غالب ہے اوپر افراد مافوق اپنے اور ازواج ماتحت اپنے کے مثلاً ایک غالب ہے اوپر تین اور پانچ اور سات اور نو کے اور تین غالب ہین اوپر پانچ اور سات اور نو اور دو کے اور پانچ غالب ہین اوپر سات اور نو اور چار اور دو کے اور سات غالب ہین اوپر نو اور چھ اور چار اور دو کے اور زوج غالب ہے اوپر ازواج مافوق اپنے اور افراد ماتحت اپنے کے مثلاً دو غالب ہین اوپر چار اور چھ اور آٹھ اور ایک کے اور چار غالب ہین اوپر چھ اور آٹھ اور تین اور ایک کے اور چھ غالب ہین اوپر آٹھ اور پانچ اور تین اور ایک کے اور آٹھ غالب ہین اوپر سات اور پانچ اور تین اور ایک کے و اگر بعد طرح کے دونون مین سے فرد بچے پس فردین مین طالب غالب ہو مطلوب پر و اگر زوج بچے پس زوجین مین سے مطلوب غالب ہے طالب پر یہ قاعدہ نہایت عمدہ ہے اگر پوچھین کہ درمیان دو آدمیون کے صلح ہو جائے گی یا نہ اگر دونون کی دلیلون مین نظر مودت ہو تو صلح ہو جائے گی و اگر دلیل سائل و دلیل خصم دونون شرقی ہون اور مقبول تو آپس مین صلح ہوگی و اگر دونون دلیلین تحت الشعاع مین یا وتد چہارم مین ہون تو خصومت زائل ہوگی و اگر دونون دلیلین باہم قران کرین تو صلح اون دونون مین بسبب خود اون دونون کے ہوگی **فائدہ** اگر صلح کا سوال ہو پس بر وقت سوال کے اگر سنبلہ یا میزان یا دلو طالع ہو اور اوسمین کوکب نحس ہو تو باہم صلح ہو و اگر برج ذو جسدین طالع ہو اور وتد مین سعد ہو تو صلح ساتھ محبت کے ہو **فائدہ** اگر سوال شکار سے ہو پس اگر صاحب ہفتم صاحب طالع سے متصل ہو تو شکار ساتھ آسانی کے ملے گا و اگر متصل نہو تو ساتھ دشواری کے و اگر صاحب طالع مسعود ہو تو شکار بہت ملے گا و اگر منحوس ہو تو کمتر و اگر صاحب ہفتم مسعود ہو تو شکار کمتر ملے و اگر منحوس

تو اکثر و اگر بوقت سوال کے صاحب طالع مین ہوا اور صاحب طالع ہفتم مین تو شکار ملیگا
و اگر صاحب ہفتم خانۂ ہفتم مین ہو تو شکار کم ملے گا و اگر مریخ ساتوین خانہ مین ہو تو شکار
بہت ملے گا و اگر بوقت سوال کے خانۂ دہم برج حمل یا عقرب ہو یا خانۂ دہم کو مریخ و عطارد
و مشتری ناظر ہون یا بروقت سوال کے برج قوس یا حوت طالع ہو یا ایک خانہ ہاے عطارد
مین سے خانۂ دہم واقع ہو تو بھاری شکار ملیگا فائدہ اگر شرکت سے سوال کرین سائل
کو طالع و صاحب طالع و قمر سے اور اوس کوکب سے کہ جس سے قمر منصرف ہو حالات
بیان کرین اور مسئول عنہ کو ہفتم و صاحب ہفتم سے اور اوس کوکب سے کہ جس سے قمر
متصل ہو کہین اور ماجرا و کیفیت درمیانی اونکی کو وسط السما و صاحب و صاحب وسط السما
و موضع قمر سے کہین اور عاقبت و انجام کار اونکے کو چہارم و صاحب چہارم سے کہین فائدہ
اگر ملاقات سے سوال کرین پس اگر صاحب ہفتم و تد مین قوی ہو تو جسکے پاس جائے گا
وہ اپنے گھر مین ملے گا و اگر مائل و تد مین ہو تو اپنے گھر کے قریب ملیگا و اگر زائل و تد مین ہو
تو ملاقات نہوگی و اگر صاحب ہفتم مائل و تد یا زائل و تد مین قوی تر ہو تو ملاقات ہوگی و
اگر صاحب ہفتم و تد مین ضعیف ہو مثلاً تحت الشعاع یا ہبوط و وبال مین ہو تو ملاقات نہوگی
اور جو حال نیکی و بدی طالع و صاحب طالع کا ہوگا وہی حال جانے والے کا ہے اور جو
حال ہفتم و صاحب خانہ ہفتم کا ہوگا وہی حال اوس شخص کا ہوگا کہ جسکی ملاقات کو جاتا ہے
اور جو نظرات سعد و نحس صاحب طالع کو صاحب ہفتم سے ہونگی وہی کیفیت وقوع مین
آئیگی اسیطرح صاحب ہفتم کو جیسے نظر طالع سے ہوگی اوسی کا اثر فیمابین ظہور مین آئے گا
فائدہ اگر پوچھین کہ غائب زندہ ہے یا مردہ پس اگر صاحب ساعت طالع یا عاشر مین ہو
اور قمر کوکب فوق الارض سے متصل ہو تو غائب زندہ ہے اور صحیح و سالم ہو و اگر صاحب
ساعت خانۂ ہشتم یا چہارم مین ہوا اور قمر کوکب تحت ارض سے متصل ہو تو غائب مردہ
ہو و اگر قمر متصل ہو ساتھ صاحب طالع یا عاشر کے یا اوس سے کہ جو طالع یا عاشر

مین ہو تو حال غائب کا نیک ہے واگر متصل ہو ساتھ صاحب ہشتم یا ساتھ اوسکے کہ جو ہشتم مین ہو
تو حال غائب کا بد ہے اسیطرح اگر خداوند طالع ہشتم مین ہو و خداوند ہشتم طالع مین ہو تو بد ہو
واگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم مین ہو اور قمر منحوس ہو تو حال غائب خالی خوف سے نہین
واگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم مین منحوس یا احتراق یا ہبوط یا رجعت مین ہو تو غائب
مرگیا ہے واگر پوچھین کہ غائب کس سبب سے مرگیا ہی پس بوقت سوال اگر صاحب طالع یا قمر
تحت الشعاع مین ہو تو موت اوسکی گرمی و دردِ اندرونی سے ہوئی ہے واگر دلیل غائب
یعنی صاحب طالع یا قمر منحوس ہوا ہو ساتھ زحل کے اور زحل مثلثۂ آتشی مین ہو تو غائب بلندی
سے گرکر مرگیا ہے واگر مثلثۂ خاکی مین ہو تو سودا سے مرگیا ہے واگر مثلثۂ بادی مین یا
وسط السما مین ہو تو بلندی سے گرپڑا ہے واگر مثلثۂ آبی مین ہو تو غرق ہوگیا ہے واگر دلیل
غائب منحوس ہو ساتھ مریخ کے اور مریخ مثلثۂ آتشی مین ہو تو غائب بسبب صفرا و گرمی کے
یا جنگ گاہ مین مرگیا ہے واگر مثلثۂ خاکی مین ہو تو بلندی سے گرا ہے واگر مثلثۂ بادی مین ہو تو
صرع و یرقان یا شمشیر سے مرگیا ہے واگر مثلثۂ آبی مین ہو تو پانی مین مرگیا ہی یا جانوران بحری نے
کھالیا ہے واگر بوقت سوال کے صاحب طالع محترق ہو اور قمر ساتھ مریخ کے ہو تو غائب
جل کر مرگیا ہے یا اوسکو ٹکڑے کرکے مارڈالا ہے اور مثلثۂ آتشی حمل و اسد و قوس ہی بمزاج حار
یابس اور مثلثۂ خاکی ثور و سنبلہ و جدی ہی بمزاج بارد یابس اور مثلثۂ بادی جوزا و میزان و دلو ہے
بمزاج حار رطب اور مثلثۂ آبی سرطان و عقرب و حوت ہے بمزاج بارد رطب اور بروج مثلثۂ آتشی و
بادی مذکر ہین اور بروج مثلثۂ خاکی و آبی مونث فائدہ اگر پوچھین کہ غائب آئے گا یا نہ پس اگر
خداوند طالع برج منقلب مین ہو تو غائب آئے گا واگر خداوند طالع ناظر بطالع ہو تو غائب آئیگا
پس اگر قمر مریخ سے منصرف ہو تو غائب جلدی آئے گا واگر قمر زحل سے منصرف ہو تو غائب سست
ہوکر منزل تک نہ پہونچکر پھر آئے گا واگر صاحب طالع یا قمر کوکب مستقیم سے منصرف ہوکر کوکب
راجع سے متصل ہو یا کوکب راجع سے منصرف ہوکر کوکب مستقیم سے متصل ہو تو غائب جلدی

آئے گا و اگر خداوند طالع یا قمر خانہ سوم یا نہم مین ہو اور صاحب سوم و نہم کو ناظر ہو تو غائب راہ
مین ہے و اگر بوقت سوال کے خانہ نہم مین صاحب رابع یا صاحب سابع یا صاحب ثانی
عشر ہو تو غائب راہ مین توقف کریگا اور آنہ سکے گا پس اگر وہ صاحب خانہ دوازدہم ہو تو
بسبب وزدان و دشمنان عاجز و مضطر ہو گیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ ہفتم ہو تو بسبب
تزوج یا شریک یا خصم کے اوس شہر مین توقف کیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ دہم ہو تو
بسبب سلطان یا بسبب کسی شغل و عمل کے رہ گیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ چہارم ہو تو
بسبب کار زمین و عمارت کے و اگر شہادت صاحب ہشتم کی بہی ہو تو غائب مرگیا ہے اور
زمین مین دفن ہوا ہے اور کتاب حل المسائل مین ہے کہ اگر پوچھین کہ فرزند میرا غائب ہے کہ
خداوند پنجم و قمر سے کیفیت اوسکی بتاوین و اگر پوچھین کہ غلام میرا غائب ہے تو خداوند
ششم و ماہ سے حال اوسکا بتاوین و علیٰ ہذا القیاس بیت الغرض و قمر سے کیفیت
غائب بتانا چاہیے کہ بہی دلیل غائب ہے پس اگر دلیل غائب طالع سے ساقط ہو یا ہبوط
یا تحت الشعاع مین ہو تو غائب بیمار ہے اور حال اوسکا بد ہے و اگر قمر منحوس نہو تو غائب
تندرست ہے و اگر دلیل غائب تحت الارض ہو اور خداوند ہشتم اوسکو ناظر ہو اور ماہ منحوس
ہو تو غائب مرگیا ہے اور بعض رسائل غیر نجومیہ مین ہے کہ اگر پوچھین کہ غائب زندہ ہے
یا مردہ پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز جمع کرکے دو دو کی طرح دے اگر
ایک بچے تو غائب مردہ ہے اگر دو بچین تو زندہ ہے و اگر پوچھین کہ غائب کا کیا حال ہے سفر سے
آئے گا یا نہ پس عدد نام غائب و نام روز جمع کرکے و بقولے عدد نام مادر غائب بہی جمع کرے
پس مجموع سے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو غائب کو قید کیا ہے اگر دو بچین تو غائب
جلدی آئے گا و اگر تین بچین تو غائب بہت دیر مین آوے یا ہرگز نہ آوے و اگر چار بچین تو
غائب سلامت ہے یا بعوضی درماندہ ہوا ہے ایضاً اگر پوچھین کہ فلان غائب آئے گا
یا نہ پس عدد نام غائب و نام روز جمع کرکے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے

سوالات میراث

تو آئے گا و اگر دو بچین تو نہین آئے گا و اگر تین بچین تو بہت دیر مین آئیگا ایضاً اگر پوچھین کہ
غائب کس طرف کو گیا ہے پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز جمع کرکے چار چار
کی طرح دے اگر ایک بچے تو مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچین تو مغرب کیطرف اگر تین بچین
تو شمال کی طرف اگر چار بچین تو جنوب کی طرف گیا ہے وبقولے اگر دو بچین تو بجانب شمال و اگر
تین بچین تو بجانب مغرب گیا ہے **فصل آٹھوین** احکام منسوبات خانۂ ہشتم مین مثل میراث
وغیرہ کے اگر سوال میراث سے کرین پس خداوند ہشتم و قمر مین سے جو قوی تر ہو و ناظر بطالع وہی دلیل
میراث کی ہے پس اگر صاحب طالع صاحب خانۂ ہشتم سے متصل ہونیوالا ہو تو میراث ساتھ کوشش
وطلب کے ملیگی و اگر صاحب ہشتم صاحب طالع سے اتصال کرنیوالا ہو تو میراث ساتھ آسانی کے

سوالات سفر

ملیگی و اگر صاحب ہشتم طالع و صاحب طالع دونون سے ساقط ہو تو میراث نہین ملیگی **فصل نوین** احکام
منسوبات خانہ نہم مین مثل سفر وغیرہ کے اگر سوال سفر سے کرین تو طالع و صاحب طالع و قمر دلیل سائل کی ہو
اور سوم و صاحب سوم و نہم و صاحب نہم و صاحب ساعت و سہم السعادت و سہم السفر والائل سفر مین جائیگا
قمر منزل مسافر ہو اور ہفتم و صاحب ہفتم اور وہ کوکب کہ خانہ ہفتم مین ہو دلیل اوس زمین کی ہے کہ
جہان جانا مقصود ہے اور برج دہم و صاحب دہم اور وہ کوکب کہ جو خانہ دہم مین ہو دلیل حاجات

شعر بطلیموس

مسافر ہے اور چہارم و صاحب چہارم دلیل عاقبت ہے اور حکیم بطلیموس ریاضی دان نے
ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے کہ مسافر کو خانہ ہفتم دلیل مقصد ہے اور خانہ ہشتم دلیل مایحتاج
و فوائد مسافر ہے بدین جہت ان دو خانون کی نحوست سے حذر کرنا چاہیے **پس** اگر بوقت
سوال کے صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم و سوم و نہم ایک ہی برج مین ہون یا ایک
دوسرے کو بنظر دوستی ناظر ہون تو سفر ضرور ہوگا پس اگر طالع برج منقلب ہو تو سفر جلدی
ہوگا و اگر برج ثابت ہو تو سفر نہوگا و اگر برج ذوجسدین ہو تو مسافر روانہ ہوکر بعد از چندروز
راہ سے پھر آویگا اسی طرح اگر خداوند طالع رجعت مین ہو تو بھی مسافر راہ سے پھر آوے گا
و اگر بوقت سوال قمر کوکب راجع سے نظر تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو تو سفر نہوگا و اگر

کوکب خانہ چہارم و دہم نحس ہو تو سفر نہوگا و اگر سعد ہو تو ہوگا و اگر خانہ چہارم مین
کوکب سعد ہو تو مسافر کی مراد حاصل ہو و اگر کوکب منحوس ہو تو مراد حاصل نہو یا بدشواری
حاصل ہو و اگر پوچھین کہ سفر وقوع مین آئیگا یا نہ پس اگر صاحب طالع یا قمر خانہ نہم مین
ہو یا بصاحب نہم متصل ہو یا جو کوکب کہ خانہ نہم مین ہے اوس سے متصل ہو دلیل سفر
اختیاری کی ہے اگر چاہے جاوے و اگر چاہے نہ جاوے و اگر صاحب نہم طالع مین ہو
اور جو کوکب کہ نہم مین ہے اوسکو ناظر ہو یا جو کوکب کہ نہم مین ہے وہ متصل صاحب طالع
سے ہو یا اوس کوکب سے کہ جو طالع مین ہے تو ضرور سفر وقوع مین آئے گا بیرضاے
سائل کے و اگر بوقت سوال برج ثابت طالع ہو اور زحل و مشتری کہ بطی السیر ہین اوسکو
ناظر ہون تو سفر نہوگا خواہ سوال جانے سے ہو یا آنے سے و اگر برج منقلب طالع ہو و کواکب
سریع السیر یعنی قمر و زہرہ و عطارد اوسکو ناظر ہون تو سفر ہوگا و اگر طالع برج منقلب
ہو اور قمر بھی برج منقلب مین ہو تو سفر ہوگا و اگر طالع برج ثابت ہو اور قمر بھی برج ثابت
مین ہو تو سفر نہوگا اور صاحب طالع کا بھی اعتبار کرنا چاہیے کہ برج ثابت مین ہے یا منقلب
مین و اگر بوقت سوال صاحب طالع و صاحب نہم مقارن ہو ساتھ صاحب رابع کے تو سفر
نہوگا اوسی مقام مین رہے گا کہ جہان ہے اسی طرح اگر خانہ چہارم مین کوکب ہو کہ اوسکو
طالع مین خط ہو تو سفر نہوگا **ایضاً** انوار النجوم مین ہے بروقت سوال کے زائچہ
صحیح بنا کر حالات مسافر کے ساتوین خانہ سے بیان کرین اگر صاحب خانہ ہفتم ہمراہ
قمر کے قوی حال ہو تو مسافر بخوشی و خورمی ہے اور ایک عورت سے محبت رکھتا ہے
و اگر ہمراہ مشتری کے ساتوین خانہ مین ہو تو مسافر بڑی خدمت پر نوکر ہے اور ارادہ حج و زیارت
کا رکھتا ہے و اگر ہمراہ زہرہ کے ہو تو مسافر عیش و آرام مین ہے اور کسی کنیز یا زن
فاحشہ کے ساتھ محبت رکھتا ہے و اگر ہمراہ عطارد کے ہو تو مسافر کو صحبت بزرگ
لوگون کی ہے اور غلام یا لونڈی ہمراہ رکھتا ہے و اگر صاحب خانہ ہفتم منحوس ہو یا طالع سے

ساقط ہو تو مسافر مریض ہے اور حال اوسکا بد ہے وؔ اگر صاحب طالع و صاحب خانہ ہفتم دونون
خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم مین ہون تو مسافر مردہ ہے وؔ اگر دونون مقابلہ یا تربیع آفتاب مین
ہون تو مسافر کو بادشاہ اور حاکم سے غم والم پہونچا ہو واگر بمقابلہ یا تربیع زحل ہون تو مسافر کو بیماری
جسمانی ہے مثل خارشت یا آبلہ یا دنبل کے وؔ اگر بمقابلہ یا تربیع مریخ ہون تو مسافر کو زخم لوہے
سے یا پانی سے یا آگ سے یا کسی کینہ سے پہونچا ہے وؔ اگر طالع مین یا ساتوین یا آٹھوین گھر
مین زحل یا مریخ یا راس یا ذنب ہو تو مسافر کسی اور شخص کے ساتھ کسی علت مین قید ہوا ہے
وؔ اگر تینون گھرون مین ستارے منحوس ہووین تو مسافر مرگیا یا مارا گیا ہے اگر ستارے ضعیف و
بدحال ہون واگر قوی حال ہون تو مسافر محبوس ہوگیا تھا مگر اب رہائی پائی ہے اور حال اوسکا
اب بہتر ہوگا ایضاً اگر بوقت سوال یا بوقت ابتدای سفر کے سعدین قمر کو ناظر ہون جانگا دستودہ
سے اور دونون مستقیم ہون دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر کے کہ ساتھ آسودگی کے باز آوے
واگر نیرین نحسین کو ناظر ہون دلیل درازی سفر اور دیر مین باز آنے کی ہے واگر نیرین
باہم ناظر نہون اور طالع سے بہی ساقط ہون دلیل ہے اوپر طول غربت اور موت مسافر کے
واگر طالع سے ساقط ہون اور باہم ناظر ہون دلیل ہے اوپر درازی سفر کے واگر قمر کو مریخ
سے بنظر عداوت اتصال ہو دلیل ہے اوپر فساد کے وؔ اگر بنظر مودت اتصال ہو تو خوف
قاطعان طریق نہوگا اور رفقا و اہل قافلہ مشفق و مہربان و معین و مددگار ہون گے وؔ اگر
شمس بتربیع یا مقابلہ سعدین کے ہو دلیل ہے کہ مسافر جلد باز آوے اور آنا مسافر کا اوسوقت
ہو کہ جب وہ نحس اوس موضع سے باہر نکلے اور کوئی سعد اوس موضع مین آوے وؔ اگر بوقت
سوال یا سفر کے صاحب طالع طالع سے ساقط ہو یا صاحب خانہ قمر قمر سے ساقط ہو دلیل
مشقت و عسرت مسافر کی ہے وؔ اگر قمر طالع طالع مین ہو دلیل بیماری کی ہو راہ مین واگر قمر برج
ثابت مین ہو خصوصاً عقرب مین دلیل گرانی سفر و مشقت و خوف کی ہے راہ مین وؔ اگر قمر
وتد رابع مین ہو دلیل دشواری راہ و دوری مسافت کی ہے وؔ اگر طالع یا صاحب طالع

سوالات نہم

یا صاحب بیتہم منحوس ہو دلیل خوف و خطر کی ہو سفر مین پس اگر طالع مین نحس ہو تو خطر ابتدائے
سفر مین ہو و اگر خانہ چہارم مین نحس ہو تو خطر بوقت بازگشتن کے ہو و اگر خانہ ہفتم مین نحس ہو
تو خطر منزل مقصود پر ہے و اگر خانہ وہم مین نحس ہو تو خطر اوس شہر مین ہے کہ جہان حاجات
مسافر ہین ایضاً اگر بوقت سوال کے کل کواکب بروج ثابتہ مین ہون تو مسافر کا ارادہ
ہرگز آنے کا نہین ہے و اگر ذوجسدین مین ہون تو مسافر روانہ ہوا تھا مگر پھر گیا اسی طرح کوکب
خانہ ہفتم رجعت مین ہو تو مسافر روانہ ہو کے پھر گیا ہے و اگر کوکب خانہ سوم دوہم سعد ہو
اور قوی تو مسافر کو ارادہ سفر کا ہے و اگر نحس ہو تو اوسنے ترک سفر کیا و اگر ستارہ ساتوین
گھر کا نوین گھر مین یا نوین گھر کا ساتوین گھر مین ہو تو مسافر سفر کے بارے مین متردد ہے و اگر
بوقت سوال طالع برج منقلب ہو یا صاحب طالع برج منقلب مین ہو یا صاحب خانہ ہفتم برج
منقلب مین ہو تو مسافر روانہ ہو چکا ہے راہ مین ہے و اگر صاحب خانہ ہفتم طالع مین ہو تو مسافر
اپنے گھر مین آوے و اگر بوقت سوال کے قمر ساتوین گھر مین ہو تو مسافر راہ مین ہو و اگر قمر نے
آدھے برج کو طے کیا ہو تو مسافر نے بھی آدھی راہ طے کی ہے و اگر قمر نے تمام برج طے کیا ہو تو
مسافر نے بھی تمام سفر طے کیا ہے اب اپنے گھر مین آنے والا ہے ایضاً اگر زائچہ سوال مین دوسرے
یا تیسرے یا پانچوین کوکب سعد ہو دلیل ہے کہ مسافر اپنے وطن کو آوے و اگر زہرہ و مشتری
دونون خانہ ہائے مذکور مین ہون تو اوسی دن مسافر گھر مین آوے و اگر پوچھین کہ مسافر
جس شہر مین جاوے گا وہ شہر بہتر ہے اوسکے لیے یا نہ پس اگر خانہ ہفتم مین کوکب سعد ہو
یا جس کوکب سے کہ ماہ متصل ہونے والا ہو وہ ہفتم مین ہو دلیل ہو کہ حال مسافر کا اوس شہر
مین بہتر ہوگا بہ نسبت اوس بلد کے کہ جہان رہتا ہے و اگر طالع مین سعد ہو اور ہفتم مین
نحس ہو تو مسافر کے لیے یہی شہر بہتر ہے کہ جہان ہے اور سفر کرنا نحس ہے اور بعض رسائل
غیر نجومیہ مین ہے کہ اگر پوچھین کہ سفر کرنا بالفعل نیک ہے یا بد تو عدد نام سائل و نام روز
جمع کرے و بقولے عدد نام ماہ و سائل بھی جمع کرے اور مجموع سے دو دو کی طرح

دے پس اگر ایک بچے تو بد ہے چند روز صبر کرنا چاہیے واگر دو بچین تو نیاب ہے کہ اس سفر مین
کچھ غیب ملیگا و بقوے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو ضرر جان و مال ہے واگر دو بچین
تو بیمار ہوکے شفا پاویگا واگر تین بچین تو جان و مال دونون بسلامت رہین گے **فصل**

سوالات شغل و عمل

دسوین احکام منسوبات خانہ دہم مین مثل شغل و عمل و روزگار وغیرہ کے پس اگر
سوال شغل و عمل یا کار سلطانی سے ہو تو اگر صاحب طالع یا قمر متصل ہو ساتہ صاحب سلطالسما
کے تو وہ شغل و عمل بزرقت وخوشی ہوگا اور کار سلطانی سے جو امید کہ رکہتا ہو پائیگا لیکن بطلب
و سعی واگر صاحب دہم طالع مین ہو یا متصل بصاحب طالع ہو یا شمس طالع مین ہو یا بنظر صاحب طالع ہو

سوال روزگار

تو سلطان اوسکو طلب کرے اور شغل و عمل اپنا اوسکو دے **فائدہ** اگر سوال روزگار سے ہو کہ روزگار
ہمارا ہوگا یا نہ تو اس امر کو بعد اسکے گیارہوین فصل مین دیکھین پس اگر کہین امید روزگار ہونیکی ہو
تو قاعدۂ حصول ولاحصول امید مین دیکھین واگر امید روزگار کی نہو تو قاعدہ حصول ولاحصول

سوالات مدت سلطنت و عمر سلاطین

مطلب مین دیکھین **فائدہ** اگر پوچہین کہ مدت سلطنت یا عمر سلطان کسقدر ہے پس چاہیے کہ
طالع وقت حصول دولت یا طالع وقت جلوس بر تخت سلطنت و عاشر طالع و ہیلاج و
کدخداہ کو دیکھے پھر تسییر درجہ طالع سے احوال جان وتن سلطان معلوم کرے اور تسییر
درجہ عاشر سے حالات سلطنت دریافت کرے اگر انتہاے تسییر دونون کی بمقارنہ یا
مقابلہ یا تربیع نحس کے پہونچے تو اوسوقت قطع عمر سلطان اور فساد ملک ہوگا واگر انتہاے
درجہ طالع کسی نحس تک پہونچے پس اگر وہ نحس قوی ہو دلیل ہے اوپر مرض بادشاہ
کے واگر ضعیف ہو دلیل ہے اوپر قطع عمر کے اور تسییر درجۂ عاشر کا بھی یہی حکم ہے واگر
تسییر درجہ طالع یا تسییر درجۂ عاشر دونون انتہا نحسین تک یا بتربیع و مقابلہ نحسین پہونچے
تو حکم قطع کرنا چاہیے واگر بروقت پہونچنے تسییرات و انتہا کے ان مقامات مین سعدین
اوس موضع مین ہون یا بنظر تثلیث یا تسدیس اوس موضع کی ہون تو امید خیر کی ہے
اور بیان ہیلاج و کدخداہ و تسییرات کا سید علی شاہ بخاری نے کتاب اشجار الاثمار

اور محقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الافلاک مین تفصیل لکھدیا ہے اور واضح ہو
کہ درجہ طالع دلیل صاحبان و دربانان ہے پس اگر صاحب درجہ طالع مشرقی ہو یا وتد مین
ہو دلیل ہے اوپر قوت حاجبان سلطان کی و اگر ہبوط مین یا موضع ساقط مین یا برج منقلب
مین ہو دلیل ضعف حاجبان کی ہو اور صاحب طالع دلیل ہے اوپر معیشت ملک یا عامل
کی پس باندازۂ صلاح و فساد کوکب حاد طالع کی حکم اوسکا کرنا چاہیے و اگر سوال معزولی
سلطان یا عامل سے یعنے حاکم سے ہو تو جسوقت صاحب طالع یا صاحب عاشر وتد مین محترق
ہوجاوے وہی دلیل معزول ہوجانے کی ہے اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ درجۂ عاشر
سے درجۂ نحس تک شمار کرین اور ہر درجہ کو ایک سال یا ایک ماہ یا ایک روز درجات
فلک مستقیم سے لیوین اور سال و ماہ و روز کو بر حسب برج ثابت و منقلب و ذو جسدین
کے حکم کرین فائدہ اگر پوچھین کہ بعد اس حاکم کے کون حاکم ہوگا تو چاہیے کہ خانۂ یازدہم
کو دیکھین کہ صاحب اوسکا کون ہے اور اوسمین کون ستارہ ہے کہ وہی بعد اوسکے حاکم
ہوگا و اگر پوچھین کہ قبل اسکے کون حاکم تھا تو خانۂ نہم کو دیکھین کہ صاحب اوسکا کون
ہے اور اوسمین کون ستارہ ہے کہ وہی قبل اوسکے حاکم تھا فائدہ اگر سوال ریاست
سے ہو کہ حصول ریاست و ملک ہوگا یا نہ پس دیکھین کہ اگر شمس وسط السما مین یا اپنے
گھر مین یا برج شرف مین ہمراہ مشتری کے ہو یا زہرہ کسی وتد ہو اور نحسین کے نظر تربیع
و مقابلہ و مقارنہ اوسپر نہو دلیل ہے کہ وہ مولود سلطنت پائے گا و اگر شمس وتد عاشر
مین ہو لیکن نہ اپنے گھر مین و نہ برج شرف مین ہو دلیل ہے کہ ملک اول سے کمتر پائیگا و اگر عطارد
و مشتری وسط السما مین ہو اور مشتری اپنے گھر مین ہو دلیل ہے اوپر پانے ملک کے و اگر زائچہ
ولادت سے حکم کرین پس چاہیے کہ طالع مولود و اہلیت سلطنت کو دیکھین اگر آفتاب اپنے
گھر مین یا برج شرف مین یا اوتاد مین ہو اور اوتاد مین قوی تر وسط السما ہو اور صاحب طالع
اوسکو ناظر ہو دلیل ہے کہ وہ مولود بادشاہ و مالک ملک ہوگا و اگر آفتاب اس صفت پر نہو

سوال دربانان سلطنت

سوال معزولی حاکم

سوال حاکم دوم

سوال ریاست و سلطنت

اور مثال اس قاعدہ کی رسالہ ضمیر سائل مین تفصیل بیان ہوگی فائدہ اگر پوچھین کہ مطلب
ہمارا حاصل ہوگا یا نہ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہو اور قمر بھی دیکھتا ہو تو مطلب
حاصل ہوگا و اگر قمر نہ دیکھتا ہو اور کوئی سعد ناظر ہو تو ربع مطلب نکلے گا و اگر صاحب طالع
و صاحب خانہ سوال طالع مین یا خانہ سوال مین ہون تو کام ہوجائے گا و اگر صاحب طالع
طالع مین یا طالع کو ناظر ہو اور صاحب خانہ سوال خانہ سوال مین یا خانہ سوال کو ناظر ہو
تو کام ہوجائے گا و اگر صاحب طالع و صاحب خانہ سوال باہم ناظر ہون اور قمر بھی ان دونون کو
یا ایک کو ناظر ہو تو پورا کام ہوجائے گا و اگر قمر نہ دیکھتا ہو تو آدھا کام ہوجائیگا و اگر بوقت سوال
کے برج منقلب طالع ہو تو کام جلدی ہوگا پس اگر قمر و صاحب طالع بھی برج منقلب مین
ہو تو بہت جلد کام نکلے گا و اگر برج ثابت طالع ہو تو دیر مین کام نکلے گا خصوصاً اگر قمر و صاحب
طالع بھی برج ثابت مین ہو و اگر برج ذوجسدین طالع ہو تو حکم اوسکا نہین کہہ سکتے ہین اوسمین تردد
ہے خصوصاً اگر قمر و صاحب طالع بھی برج ذوجسدین مین ہو ایضاً اگر بروقت سوال کے صاحب
طالع وتد مین ہو اور کوئی نحس اوسکے ساتھ نہو یا اگر ہو تو دوست صاحب طالع کا ہو دلیل
ہے کہ مطلب سائل کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بروقت سوال کے زائچہ مین دیکھین
کہ اگر شمس اپنے دوست کے نہبرہ مین ہو تو سائل کا مطلب پورا ہوگا و اگر دشمن کے نہبرہ
مین ہو تو نہو گا و اگر بروقت سوال کے برج جوزا یا اسد یا سنبلہ یا میزان یا عقرب یا دلو یا حوت
طالع ہو اور اوسمین کوئی کوکب ہو دلیل حصول مطلب کی ہے کیونکہ یہ سات برج سر سے
طلوع کرتے ہین اور ہندی مین انکو سیر کتودی لگن کہتے ہین اور باقی پانچ برج جیسے حمل ثور
سرطان قوس جدی پشت سے طلوع کرتے ہین اور ہندی انکو پرشٹودی لگن کہتے ہین
فائدہ اگر سوال دوستی سے کرین پس صاحب سوم و پنجم و نہم و یازدہم مین ہے جو کہ
طالع کے ساتھ شاہد نزد قوی تر ہو اور ناظر ہو دلیل اوس دوستی کی ہے پس اگر درمیان
دلیل و صاحب طالع یا قمر کے اتصال مودت ہو تو درمیان اون دونون کے

دوستی ہوگی و اگر زہرہ یا مریخ کو اوسمین شرکت ہو تو وہ محبت مباشرت سے خالی نہوگی و اگر اتصال
عداوت ہو تو درمیان اون دونون کے عداوت ہوگی و اگر بعض کو نظر موافقت ہو اور بعض
کو نظر مخالفت تو درمیان اونکے کبھی دوستی ہوگی اور کبھی دشمنی اور بعض رسائل غیر نجومیہ مین
ہے کہ اگر پوچھین کہ فلان شخص دوست میرا ہے یا دشمن پس عدد نام اون دونون کے جمع
کرے و بقول عدد نام روز بھی جمع کرے اور چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے
تو وہ دشمن ہے سائل کا و اگر دو بچین تو دوست ہے و اگر تین بچین تو ظاہر دوست باطن دشمن
یا برابر و اگر چار بچین تو دوستی مین خبر دیکھین و بقولے اگر چار بچین تو ظاہر دوست باطن دشمن
ہے و بقولے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو دوست ہے و اگر دو بچین تو دوست نہین ہے
فائدہ اگر سوال کرین کہ ہمکو دولت ملیگی یا نہ اور اگر ملے گی تو کسکی دولت ملے گی پس بر وقت
سوال کے زائچہ درست کرین اگر طالع سے خانہ دہم مین قمر ہو تو نانکی دولت ملے گی و اگر طالع یا
قمر سے خانہ دہم مین شمس ہو تو باپ کی دولت ملیگی و اگر مریخ ہو تو دوست کی دولت ملیگی و اگر مشتری
ہو تو بھائی کی دولت ملیگی و اگر زہرہ ہو تو عورت کی دولت ملے گی و اگر زحل یا راس یا ذنب
ہو تو خدمتگار کی دولت ملے گی و اگر عطارد ہو تو دشمن کی دولت ملیگی یا ان لوگونکی وجہ سے یا واسطے
سے دولت ملیگی و اگر سوال فائدہ سے ہو پس اگر زائچہ مین طالع سے تیسرے یا پانچوین یا ساتوین
یا گیارہوین کوکب سعد ہو تو فائدہ ہوگا و اگر نحس ہو تو نقصان ہوگا و اگر طالع جوزا یا سنبلہ یا
میزان یا دلو ہو اور اوسمین کوکب سعد ہو تو فائدہ ہوگا **فصل** بارہوین احکام منسوبات
خانہ دوازدہم مین مثل دشمن و محبوس وغیرہ کے پس اگر سوال دشمن سے کرین پس زائچہ
وقت سوال مین دیکھین اگر صاحب دوازدہم طالع مین منحوس ہو تو سائل کے دشمن بہت ہون
مگر سب زیردست و مقہور ہون و اگر صاحب طالع خانۂ دوازدہم مین ہو تو سائل کے دشمن
بہت ہون اور سائل کو بجز غم خوری کے چارہ نہو پس اگر کسی سعد کی نظر اوسپر نہو تو اعدا
اوسکو قتل کرین اور یہی احکام مولود کے بھی ہین و اگر بوقت سوال کے صاحب دوازدہم

خانہ دوازدہم مین ہو تو اعدا اظہار عداوت نکر سکین اور اونکے شر سے محفوظ و سالم رہے و
اگر بوقت سوال کے کوئی نحس خانہ دوازدہم مین قوی ہو اور نظر مسعود سے ساقط ہو دلیل ہے
اوپر کثرت اعدا و اظہار عداوت کے کہ وہ سائل پر شدت کرین اور ایذا پہونچائین اور کوئی صلح
نکرے اور جسم سائل پر کوئی آفت پہونچے پس اگر وہ نحس مریخ ہو تو سائل کو زخم لوہیکا پہونچے یا آگ مین جلے
یا اسیر ہو کے قتل ہو جائے و اگر زہرہ کی نظر اوس پر ہو تو بعض اعدا اوس سے صلح کرین و اگر وہ نحس
زحل ہو تو اعدا اوسکے ساتھ حیلہ و مکر کرین اور جھوٹی گواہی دین اور قید کرین یہان تک کہ وہ
مر جائے و اگر نظر مشتری کی اوس پر ہو تو اوس عداوت سے نجات پائیگا و اگر بوقت سوال مشتری
خانہ دوازدہم مین ہو تو سائل اپنے دشمنون پر فتحیاب ہو اور اعدا پر غالب آوے اور بعضونکے ساتھ
مصالحہ کرے اور اونسے منتفع ہو فائدہ و اگر سوال محبوس سے کرین پس زائچہ وقت سوال مین اگر
صاحب طالع و صاحب خانہ دوازدہم دونون مین خانہ دوازدہم مین ہون تو سائل قید ہو جائیگا و اگر خانہ
چہارم مین ہون تو ہلکی قید ہو مثل سوالات کے و اگر خانہ دہم مین ہون تو حاکم اپنے پاس سائل کو
قید رکھے و اگر بوقت سوال کے قمر برج ثابت مین ہو متصل اوس کوکب سے کہ جو وتد مین ہو دلیل
ہو کہ قیدی قید خانہ مین دیر تک رہے و اگر قمر برج منقلب مین ہو متصل اوس کوکب سے کہ جو
زائل الوتد مین ہو تو قیدی جلد قید سے چھوٹے گا و اگر قمر سرطان مین ہو ہر چند کہ یہ برج منقلب ہے
لیکن قیدی دیر تک محبس مین رہے مگر یہ کہ متصل ساتھ کوکب زائل الوتد کے ہو و اگر قمر زائل الوتد
مین ہو متصل ساتھ کوکب وتد کے تو قید محبس مین دیر تک رہے و اگر قمر منصرف ہو کوکب وتد سے
اور متصل ہو کوکب زائل الوتد سے یعنی اوس سے کہ جو زائل الوتد مین ہو دلیل ہو کہ قیدی زندان سے
باہر آوے اور راحت پاوے و اگر قمر برج ذوجسدین مین ہو تو قیدی زندان سے باہر آکر پھر جلدی قید
ہو و اگر بوقت سوال کے قمر و عطارد برج منقلب مین ہون اور مسعود ہون دلیل خلاصی کی ہے و
اگر بوقت اسیر ہونیکے مشتری طالع مین ہو یا قمر طالع کو ناظر ہو تو قیدی جلدی خلاصی پاوے و اگر
سعدین صاحب برج قمر کو ناظر ہون تو باعث خلاصی وہی شخص ہوگا کہ جس نے قید کرایا ہو و اگر قمر کسی

سوالات
محبوس

سعد سے منصرف ہو کر کسی نحس سے متصل ہو دلیل دشواری کی ہے اور بالعکس اسکے یعنی اگر قمر کسی نحس سے
منصرف ہو کر کسی سعد سے متصل ہو دلیل خلاصی کی ہے اور قطب الدین نے حل المسائل مین لکھا ہے
کہ اگر پوچھین کہ یہ قیدی قیدخانہ سے کب رہائی پائیگا پس دیکھین کہ خداوند طالع اور ماہ اگر دونون
برج زائل مین ہون یا اوس کوکب سے متصل ہون کہ جو برج زائل مین ہو دلیل ہے کہ قید سے باہر
آنے کا وہ وقت ہے جبکہ وہ کوکب برج زائل سے طرف برج مائل کے نقل کرے یا منصرف ہو اوس
کوکب سے کہ جو برج زائل مین ہو **فائدہ** اگر سوال چوب و زخم سے کرین پس مریخ دلیل چوب و زخم
ہے اگر مریخ کو ساتھ صاحب ثانی عشر کے اتصال ہو دلیل عذاب و رنج کی ہے پس اگر اتصال بتربیع و مقابلہ
و مقارنہ ہو تو عذاب سخت تر ہوگا خاصۃً اگر مریخ اوتاد مین ہو و اگر اتصال بمودت ہو تو سہل تر ہوگا
اور عذاب کمتر و اگر اتصال مریخ کا ساتھ صاحب ثانی عشر کے برج قوس سے ہو دلیل ہے اوپر تازیانہ
اور رسے کی و اگر بجائے مریخ کے زحل ہو اور اپنے گھر مین ہو دلیل ہے اوپر عذاب چوب و زخم کے و اگر
کوئی سعد مریخ یا زحل کو ناظر ہو تو وہ سعد اوس تباہی و نحوست کو کم کرے گا باندازہ قوت و ضعف
اپنے کے مثلاً سائل نے حال محبوس سے سوال کیا زائچہ وقت سوال یہ ہے اس زائچہ مین

مشتری عقرب
میزان
جدی
قوس ۳ حصہ
دلو
سنبلہ
زحل ۲۴ حصہ
حوت ۶ حصہ
جوزا
زہرہ ۱۲ حصہ ۵ حصہ
اسد
حمل
مریخ
سرطان
شمس قمر عطارد
ثور

صاحب طالع مشتری بارہوین ہے سوال
زندہ ستے ہے اور قمر مریخ سے منصرف و عطارد
سے متصل ہونیوالا ہے قیدی جلدی رہائی پائیگا کیونکہ
قمر برج منقلب مین ہے اور مقارنہ عطارد کا برج
منقلب مین کرتا ہے لیکن چونکہ قمر اپنے گھر مین
یا قوت ہے لہذا چند روز ابھی قید مین رہے گا
اور خوشحال رہے گا و چونکہ قمر بیت زائل مین ہے لہذا جلدی رہائی پائیگا و چونکہ صاحب طالع خانۂ
مریخ مین بارہوین ہے دلیل ہے کہ اوسکو باہر لادین واسطے سیاست کرنیکے ساتھ خنجر و شمشیر کے
لیکن چونکہ خانۂ دوازدہم برج عقرب ہے اور درست اعضا ہو لہذا آہن اوسکے بدن تک نہ پہونچے

زحل اس صفت پر ہو یعنی اپنے گھر مین یا برج شرف مین یا اوتاد مین ہو اور صاحب طالع اوسکو
ناظر ہو دلیل ہے کہ وہ مولود بادشاہ ہوگا و اگر شمس و زحل مین سے کوئی صفت مذکور پر نہو
پھر صاحب وسط السما کو دیکھین اگر وہ شہادت رکھتا ہو تو دلیل ملک و سلطنت کی ہوگی و اگر
پوچھین کہ مولود کو کس سن مین ملک و دولت حاصل ہوگی پس دیکھین کہ اگر صاحب طالع
متصل ہو باتصال تسدیس ساتھ ایک کے ان تین دلیلون مذکور مین سے یعنی شمس و زحل و
صاحب وسط السما دلیل ہے کہ صاحب طالع بوقت کودکی مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل
ہو بمقارنت کسی دلیل سے دلائل ثلثہ مذکورہ مین سے دلیل ہو کہ صاحب طالع بوقت طفولیت
مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل ہو بتربیع کسی دلیل سے دلائل ثلثہ مذکورہ مین سے دلیل ہے
کہ وہ مولود بوقت جوانی مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل ہو بتثلیث کسی دلیل سے
دلیل ثلثہ مذکورہ مین سے تو بوقت کہولت مالک دولت ہوگا و اگر بمقابلہ متصل ہو تو بوقت
پیری صاحب دولت ہوگا فائدہ اگر پوچھین کہ حصار کشادہ ہوگا یا نہین اوتاد طالع
دلیل اوسکی چار دیواری کی ہے یعنی طالع دیوار شرقی اوس قلعہ کی ہو اور وسط السما دیوار جنوبی
اوسکی ہے اور وتد سابع دیوار غربی اوسکی ہے اور وتد چہارم دیوار شمالی اوسکی ہے پس اگر اوتاد
منحوس ہون یعنی کوئی کوکب نحس اوتاد مین ہو دلیل ہے کہ حصار کشادہ ہوگا و اگر نحسین صاحب
اوتاد ہونگی و تد مین ہون تو حصار کشادہ نہوگا مگر بصلح یا جب کوئی نحس درجہ طالع پر
یا کسی وتد پر پہونچے اوس روز کشادہ ہوگا **فصل گیارہوین احکام منسوبات خانہ**
یازدہم مین مثل امید و دوستی و حصول مطلب و فائدہ وغیرہ کے محقق طوسی علیہ الرحمہ
نے شرح ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے کہ اگر سوال کسی مطلب سے ہو کہ حاصل ہوگا یا نہ پس دیکھین
کہ قبل از وقت سوال صاحب اجتماع مقدم یا صاحب استقبال مقدم کون کوکب ہے
اگر وہ کوکب کسی وتد مین طالع سوال کے پڑے یا وہ کوکب خانہ مطلوب مین ہو دلیل ہے کہ
وہ مطلب حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم سے مراد وہ کوکب ہے

کہ جبکا خط طالع مین ہو اور جزو اجتماع و استقبال مین مشتری ہو و دیگر کتب تجربیہ مین ہے کہ اگر
سوال امید کے بر آنے سے ہو پس دیکھین اگر صاحب طالع و صاحب یازدہم و قمر و مشتری میں
اتصال بمودت ہو دلیل ہے کہ وہ امید بر آنے کی ساتھہ آسانی و سعادت کے و اگر اتصال
تربیع و مقابلہ ہو تو امید بر آیگی ساتھہ رنج و مشقت کے و اگر مشتری ساتھہ صاحب یازدہم
کے طالع مین ہو دلیل ہے کہ وہ امید جلد بر آئے گی و اگر قمر ساتھہ مشتری کے ہو اور
اس وسط السما پر ہو تو اوسوقت اگر کسی چیز کی امید کی جائے وہ بر آئے گی و اگر صاحب یازدہم
صاحب طالع سے اتصال کرنا چاہے تو وہ امید بر آئے گی پس اگر وہ اتصال محمود ہو تو بطور
محمود امید حاصل ہو و اگر خانۂ یازدہم مین کوئی سعد ہو اور خداوند طالع یا قمر کو اوسکے ساتھہ
بہ تسدیس یا بہ تثلیث اتصال ہو تو وہ امید بآسانی حاصل ہوگی و اگر بتربیع و مقابلہ اتصال ہو
بدشواری و اگر اتصال نہو یا دلائل امید راجع یا محترق یا تحت الشعاع مین ہون یا خانہ یازدہم
مین کوئی نحس ہو دلیل ہے کہ وہ امید حاصل نہوگی اور ایک قاعدہ آزمودہ و مجرب یہ ہے
کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ یہ مطلب و مقصود ہمارا حاصل ہوگا یا نہ اور یہ حاجت ہماری نکلے
یا نہ تو بروقت سوال کے زائچہ درست کرین اور سہم کون الحاجت کو استخراج کرین جس
برج مین کہ سہم کون الحاجت واقع ہو اوسی برج کے منسوبات سے ضمیر سائل کی ہوگی پس
اگر سہم کون الحاجت طالع مین یا خانہ سوم یا پنجم یا نہم یا دہم یا یازدہم مین ہو تو حاجت
بر آئے گی خصوصاً اگر ہمراہ صاحب طالع کے یا ہمراہ کسی ستارۂ سعد کے یا درجۂ سعادت
افزا پر ہو تو بعنوان خوب حاصل ہوگی و اگر درجۂ آبار مین ہو یا ہمراہ کسی ستارہ نحس
کے ہو یا احتراق یا تحت الشعاع مین ہو یا خانہ ہاے بد مین ہو مثل اسکے کہ بارہویں
یا آٹھوین یا چھٹے خانہ مین ہو تو وہ حاجت نہ نکلے گی اور وہ مطلب و مقصود حاصل نہ
اور قاعدہ استخراج سہم کون الحاجت کا یہ ہے کہ رب الساعت سے رب الطالع تک
درجہ ہون وہ طالع پر زیادہ کیے جاوین جہان پر ختم ہو وہی مقام سہم کون الحاجت

سوال حصول مقصود

پاویگا اور سلامت رہیگا واللہ اعلم **خاتمہ** بیان مین جنی وضمیر کے واضح ہو کہ جو احکام متعلق بجانہ باب دوازدہ گانہ تھے وہ اس رسالہ مین لکھے گئے اور جو احکام کہ متعلق انکے نہین ہین مثل احکام ضمیر وجنی کے اونکے لیے ایک رسالہ علیحدہ لکھا جائیگا کہ نام اوسکا ضمیر سائل ہوگا مگر بیان پر اجمالا کچھ بیان ضمیر وجنی کا کیا جاتا ہے تاکہ یہ کتاب اس فائدے سے خالی نہو لیکن واضح ہو کہ جنی اوسکو کہین گے کہ جو چیز ہاتھ مین پوشیدہ ہو اوس سے سوال کیا جاوے اور مجیب بتادے کہ وہ چیز پوشیدہ کیا شے ہے پس اگر دریافت کرنا منظور ہو کہ جنی داہنے ہاتھ مین ہے یا بائین ہاتھ مین پس مخاطب سے کہے کہ تیرے جس ہاتھ مین کہ جنی ہے اوسکو عدد فرد فرض کرو اور جس ہاتھ مین نہین ہے اوسکو عدد زوج فرض کرو اب جو عدد کہ دست راست مین فرض کیا ہو خواہ فرد ہو خواہ زوج اوسکو عدد فرد دیگر مین ضرب دو اور جو عدد کہ دست چپ مین فرض کیا ہے خواہ فرد ہو خواہ زوج اوسکو عدد زوج دیگر مین ضرب دو اور دونون حاصلون کو جمع کرکے بتاؤ پس دیکھین کہ یہ جمع اگر طاق ہے تو جنی دست راست مین ہوگی واگر جفت ہو تو دست چپ مین ہوگی مثلاً جنی داہنے ہاتھ مین ہو تو داہنے ہاتھ مین تین عدد فرض کیے اور بائین ہاتھ مین چار پھر ان تین کو عدد فرد دیگر مین یعنی پانچ مین ضرب دیا پندرہ ہوئے اور بائین ہاتھ مین چار عدد تھے ان چار کو عدد زوج دیگر مین یعنے چھ مین ضرب دیا چوبیس ہوئے پس چوبیس اور پندرہ اونتالیس ہوئے تو اونتالیس عدد طاق ہین معلوم ہوا کہ جنی داہنے ہاتھ مین ہے یا فرض کیا کہ مثلاً جنی بائین ہاتھ مین ہے پس بائین ہاتھ مین عدد فرد تین فرض کیے اور عدد زوج چھ مین اوسکو ضرب دیا اٹھارہ ہوے اور داہنے ہاتھ مین عدد زوج چار فرض کیے اوسکو عدد فرد پانچ مین ضرب دیا بیس ہوئے دونون حاصل ضرب جمع کیے اڑتیس ہوئے یہ عدد جفت ہو معلوم ہوا کہ جنی بائین ہاتھ مین ہے واگر یہ دریافت کرنا منظور ہو کہ جنی کیا چیز ہے تو اسکا قاعدہ رسالہ ضمیر سائل مین بیان ہوگا اور ضمیر بتانیکی بعض قاعدے یہ ہین کہ بروقت سوال کے طالع مین دیکھین کہ جس خانہ مین قمر ہو یا جس خانہ مین کہ خداوند طالع ہو یا جس خانہ مین سہم الضمیر واقع ہو اوسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر بیان کریے اور استخراج

سہم الضمیر کے کئی طریقے ہین منجملہ اونکے ایک طریقہ یہ ہے کہ صاحب برج سے صاحب ساعت تک درجے شمار کرین جتنے ہون وہ درجات طالع پر بڑھاوین اور طالع سے تیس تیس کی طرح کرین جہان پر منتہی ہو اوس مقام پر سہم الضمیر ہوگی اور ضمیر منسوبات برج و صاحب برج سے ہوگی و اگر بوقت سوال ساعت ختم کو پہونچی ہو تو ساعت مستقبل لیوین تاکہ حکم درست آوے یہ قاعدہ اہل فن کے تجربہ مین آچکا ہے اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ زائچہ وقت سوال مین جو ستارہ قوی تر ہو اوسکے منسوبات سے ضمیر بیان کرے اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ جو حالت قمر کو قبل استقبال و بعد استقبال ہو وہی حالت ضمیر سائل کی ہے اور استقبال مقابلہ مہر و ماہ کو کہتے ہین کہ چودہ ہوین تاریخ ہر ماہ عربی کی ہوتا ہے پس اگر سوال قبل استقبال ہو تو زائچہ وقت سوال مین دیکھین کہ قمر کو صاحب طالع یا صاحب ساعت کے ساتھ قبل سوال کے کیسا اتصال ہوا تھا جس نظر سے کہ اتصال ہوا ہو مثل تثلیث و تربیع وغیرہ کے وہ دلیل ہے اوپر حالات گذشتہ صاحب ضمیر کے ہے اور وہ اتصال قریب کہ جو بعد استقبال کے ہوگا وہ دلیل ضمیر کی ہے کہ سائل اندازہ اوسی اتصال کے اندیشہ کرتا ہے اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ وقت سوال مین جس خانہ مین اثنا عشریہ طالع ہو اوسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر ہوگی اور طریقہ اثنا عشریہ طالع کی دریافت کرنیکا یہ ہے کہ دیکھین کہ بوقت سوال طالع کے درجے ہین اون درجات کو بارہ مین ضرب کرین اور طالع سے تیس تیس طرح کرین جہان پر کہ تیس سے کم بچین اوسی برج مین اثنا عشریہ طالع کا ہے اور قاعدے ضمیر بتانیکے بتفصیل رسالہ ضمیر سائل مین بیان ہونگے انشاء اللہ تعالے

الحمد للہ کہ رسالہ لاجواب مسمی بہ احکام النجوم تصنیف سید ابو الحسن صاحب چھپکر تیار ہوگیا جس سے احکام وغیرہ باسانی معلوم ہو سکتے ہین اور حق تالیف اسکا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت راقم قصد طبع نفرمائین جسقدر نسخہ مطلوب ہون قیمت بھیجکر دوکان راقم سے طلب فرمائین۔

مختلف مذاق کی نایاب کتابین کارخانہ محمد عبداللہ تاجر کتب چوک لکھنؤ سے طلب فرمایئے

صمصام الاسلام یعنی فتوح الشام منظوم

یہ کتاب سراپا صواب کوئی بے اصل قصہ کہانی من گھڑت ناول فسانہ نہین ہے بلکہ مجاہدین اسلام کے سچے واقعات - صحابۂ عظام کی نبرد آزمائیون اسلامی فاتحین کی عرقریزی و جانفشانیون کا آئینہ مہاجرین و انصار کے معرکہ آرائیون کا ہوبہو مرقع ہے جس مین ملک شام کے معرکہ آرائیون کے سچے سچے حالات صاف ستھری زبان مین نظم کیے گئے ہین جنھین سنکر عقل حیران ہوتی ہے قیمت فی جلد

قمقام الاسلام یعنی فتوحات بہنسا اردو

یہ بابرکت کتاب بھی مثل صمصام الاسلام کے نہایت دلکش اور دلاویز ہے جسمین فتح بہنسا کے تفصیلی حالات نہایت پاکیزہ اردو مین نظم کیے گئے ہین قیمت فی جلد

انوار رزاقیہ

یہ نادر و نایاب کتاب عمدۃ العلما زبدۃ الفضلا مقبول بارگاہ ہادی فی سبیل اللہ مولانا و مرشدنا حضرت شاہ محمد عبدالرزاق صاحب قدس سرہ کی تصنیف لطیف ہے جس مین مسلمانون کے عقائد کے صحیح صحیح کیفیت مع شرح لکھی گئی ہے - اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ممکن ہی نہین کہ اصول مذہب کے سمجھنے مین کسی قسم کی خامی رہ جاوے نہایت مفید اور کارآمد کتاب ہے اگر آپ اسکے سچے پیرو ہین تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمایئے اور اپنے بچون کو پڑھا کر سعادت دارین حاصل کیجیے قیمت

ترجمہ قرابادین اعظم اردو

یہ وہ مشہور علم مقبول انام کتاب ہے جو کسی قسم کی تعریف و توصیف کی محتاج نہین ہے صرف اتنا کہدینا کافی ہے کہ یہ کتاب بھی جناب حکیم محمد اعظم خانصاحب مرحوم ناظم جہان مرحوم کی یادگار ہے جن کی تصنیف سے اکسیر اعظم محیط اعظم - رکن اعظم نیر اعظم وغیرہ کتابین ہین جنکی استادی کو زمانہ مانے ہوے ہے - اصل کتاب فارسی مین ہے عوام کے نفع کے لیے جناب حکیم محمد حسن خانصاحب حاذق رئیس دہلی نے اردو ترجمہ کیا ہے حقیقت مین ملک پر بڑا احسان کیا ہے - ہر ایک مرض کے متعلق متعدد مجرب و آزمودہ نسخہ درج ہین جو کسی وقت مین خطا نہین کرتے - حجم ...ہ صفحہ تقطیع بڑی قیمت صرف

شفاء الامراض اردو

جناب حکیم نور کریم صاحب دریابادی کی تصنیف سے لاجواب کتاب ہے جسمین سر سے لیکر ناخن پا تک تمامی اعضا کا بیان مع ضروری تشریحات ہر قسم کے امراض - انکے اسباب و علامات اور انکے علاج کے تدابیر کو بطور سوال و جواب کے ایسے مفید پیرایہ مین بیان کیا ہے کہ ہر شخص اس فن شریف کے مشکل ترین مسائل بھی نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ لیتا ہے اور تھوڑی سی محنت کرکے اچھا خاصہ طبیب بن سکتا ہے یون تو فن طب کے بیشمار اردو فارسی کتابین موجود ہین اور اپنی اپنی حیثیت مین سب اچھی ہین مگر جو مقبولیت اس کتاب کو حاصل ہے مشکل سے کوئی کتاب ایسی مقبول ہوئی ہوگی قیمت صرف -

خزینۃ العلاج اردو

فن طب کی لاجواب کتاب ہے جسمین سر سے لیکر ناخن پا تک کے جملہ امراض کی کیفیت بیان کرکے مختلف طریقون کے ساتھ انواع امراض کے تدابیر بتائے گئے ہین جملہ امراض اور انکے علاج اعضا کی ترتیب سے لکھے گئے ہین جس سے کسی خاص مرض کا علاج دریافت کرنے مین کسی قسم کی دقت و دشواری نہین ہوتی - دوائین وہی لکھی گئی ہین جو مشہور ہین اور آسانی کے ساتھ مل سکتی ہین حتی الامکان زیادہ قیمتی دواؤن سے پرہیز کیا گیا ہے - مزید بران کسی نسخہ مین چار پانچ دواؤن سے زیادہ نہین ہین - ہر بیماری کے متعلق کم سے کم پندرہ نسخہ اور زیادہ چالیس تک بلکہ اس سے بھی زیادہ مجرب و آزمودہ نسخے لکھے گئے ہین وبائی امراض مین جان کے مجربات بھی لکھ دیے گئے جو نہایت ہی بکار آمد ہین - آخر کتاب مین بہت سے آرائشی نسخے خضاب ابٹن وغیرہ درج ہین جو اکثر تجربہ مین آچکے ہین ان خوبیون کو دیکھتے یہ کہنا بیجا نہوگا کہ خزینۃ العلاج سب کتابون مین ممتاز اور بےنظیر کتاب ہے جلد خرید فرمایئے قیمت جلد اول و دوم

مختصر فہرست کتبخانہ تجارتی مطبع مجتبائی لکھنؤ

راقم کے کارخانہ مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین اس مختصر فہرست مین صرف چند کتابین لکھی جاتی ہین فہرست کلان مین ہر قسم کی کتابین درج ہین جو۔ ٹکٹ بھیجنے سے روانہ کیجاتی ہے۔ تاجرون کو بنرخ تاجرانہ مال ملتا ہے۔ تعمیل فرمایش بعجلت ہوتی ہے

نام کتاب

- قرآن شریف ہر قسم مترجم و بغیر ترجمہ حمائل شریف و تفاسیر موجود ہین۔
- داستان امیر حمزہ جلدین مطبوعہ مطبع مجتبائی لکھنؤ سات دفتر خاص لکھنوکی زبان مین نہایت خوبی سے چھپی ہے اسکی خوبی معائنہ سے معلوم ہوجائیگی یہ کتاب اکثر مطابع مین چھپی لیکن بد انتظامی کیوجہ سے نہایت بے ربط و غلط تھی راقم نے بہت کوشش سے درست کرائی ہے
- ترجمہ داستان امیر حمزہ
- نوشیروان نامہ جلد اول
- جلد دوم

نام کتاب

- ہرمز نامہ متعلقہ نوشیروان نامہ جلد دوم جو بہ ابتمام مطبع
- بھوبان نامہ متعلقہ نوشیروان نامہ
- جلد دوم
- کوچک باختر
- بالا باختر
- ایرجنامہ جلد اول
- " جلد دوم
- طلسم ہوشربا جلد اول
- " جلد دوم
- " " سوم
- " " چہارم
- " جلد پنجم کا حصہ اول
- جلد پنجم حصہ دوم
- جلد ششم
- جلد ہفتم
- بقیہ طلسم ہوشربا جلد اول مصنفہ منشی محمد حسین صاحب متخلص بہ قمر
- " حصۂ دوم
- صندلی نامہ دفتر

نام کتاب

- ششم
- تورج نامہ جلد اول دفتر ہفتم داستان امیر حمزہ
- تورج نامہ جلد دوم
- لعل نامہ جلد اول دفتر ہشتم
- ایضاً جلد دوم
- طلسم فتنہ نور افشان جلد اول جسکی خوبی دیدہ کی ملاحظہ پر موقوف ہے
- " جلد دوم
- " جلد سوم
- قیمت ہر سہ جلد کے لیے۔
- طلسم ہفت پیکر مصنفہ منشی احمد حسین صاحب قمر جلد ا
- " جلد دوم
- " جلد سوم
- طلسم خیال سکندری مصنفہ قمر جلد ا
- " جلد دوم
- " جلد سوم

نام کتاب

- فسانہ آزاد کامل
- ہزار داستان معروف ترجمہ اردو والف لیلہ باتصویر چہار جلد
- درستی مضامین کا مجموعہ مطبع مجتبائی لکھنؤ
- جنگنامہ حضرت علی
- جنگنامہ محمد حنیف نظم
- سیر کہسار کامل
- جام سرشار
- قصۂ ممتاز
- فسانہ ستون عشق
- میدان الرمل
- خمس الرمل
- نیر اعظم نجوم
- کشاف النجوم
- نغمہ جانفزا سرود
- بہ قوت روح
- نغمہ عشاق کامل
- نغمہ بلبل جنگ
- قواعد عشاقی
- نغمہ بلبل
- بہار گلشن حصہ ا
- " حصہ دوم

نام کتاب

- مرقع لطائف معروف بہ لطائف بیربل و ملا خسرو
- طلسم الفت
- گلشن وقار
- دیوان وقار
- گلزار داغ
- آفتاب داغ
- انتخاب داغ
- یادگار داغ
- رسالہ اصول شطرنج
- جراتیہ الاحباب
- ضابطہ دیوانی
- ضابطہ فوجداری
- ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء
- تعزیرات ہند
- قانون معاہدہ
- قانون شہادت
- ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۲ء
- انتقال جائداد
- نیر عرفان
- میلاد محمدی
- اسرار غوث
- سرور القلوب
- جذب القلوب

جو صاحب کتاب وغیرہ چھپوانا چاہین انکا معاملہ بذریعہ تحریر طے ہو سکتا ہے۔ اشیائے ساخت لکھنو مثل چکن۔ فرد رزائی لحاف۔ عطریات۔ روغن خوشبو دار وغیرہ بذریعہ ویلو روانہ کیجاتی ہین صاحب فرمایش اپنا نام معہ ڈاکخانہ و ضلع صاف لکھین۔

مطبع مجتبائی مین باہتمام محمد عبد اللہ تاجر کتب چھپی